DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.02.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وسطی ایشیائی ممالک گوادر بندرگاہ سے مستفید ہوں،صدر زرداری	جنگ ودیگر اخبارات
02	معذور افراد کو معاشرے کا کارآمد شہری بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں،گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
03	وزیر اعلیٰ کا پیر کوہ میں حادثے پر افسوس کا اظہار	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	سول ہسپتال عوام کو بہترین سہولیات فراہم کر رہا ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان میں 12ویں جماعت تک قرآن پاک کی لازمی تعلیم کے لئے اقدامات کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
06	آئی جی ایف سی نارتھ کا دورہ کوہلو سیکورٹی صورتحال کا جائزہ قبائلی عمائدین سے ملاقاتیں	مشرق ودیگر اخبارات
07	گوادر پولیس میں رپورٹ نہ کرنے والے لیویز اہلکاروں کو وارننگ جاری	جنگ ودیگر اخبارات
08	وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر آشیانہ ہاؤسنگ اسکیم کے متاثرین کو پلاٹ حوالے کر دیئے گئے	جنگ ودیگر اخبارات
09	پاک فوج اور ایف سی سول اداروں سے ملکر عوامی مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہے،بریگیڈیئر فیصل	جنگ ودیگر اخبارات
10	دہشت گردی کیخلاف آواز بلند کرنی ہوگی،کھلی کچہری	انتخاب ودیگر اخبارات
11	بلوچستان کے حالات روز بروز خراب ہو رہے ہیں،مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
12	نیشنل پارٹی کا ایف سی چیک پوسٹ للکپاس کیخلاف دھرنا دینے کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات

امن و امان:

بختیار آباد ڈاکو لیویز اہلکاروں کے سامنے مسافروں کو لوٹ کر فرار،بیلہ تھانے میں کم سن طالب علم پر تشدد آواز اٹھانے والا باپ بھی اندر،ڈھاڈر دو روز قبل لاپتہ پولیس ملازم کی لاش برآمد،حب پولیس کی کارروائیاں مفرور ملزم گرفتار مسروقہ کار بھی برآمد،سوندر پولیس کی کارروائی تین ملزمان گرفتار مسروقہ موٹر سائیکل ومنشیات برآمد

عوامی مسائل:

رمضان سے قبل ہی تاجر بےلگام،بیسن کی قیمت میں 100فیصد انتظامیہ خاموش عوام پریشان،کوئٹہ سے چلنے والی مسافر ٹرینوں میں سہولیات کا فقدان واش رومز میں پانی تک نہیں،کواری روڈ،زمان اسٹریٹ ملحقہ علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے معمولات زندگی متاثر

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.02.2025

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Curbing artificial inflation" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "why Balochistan needs an Agricultural Tax" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**میں بلوچستان ہوں ! پاکستان میری پہچان**" کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان کا تعلیمی بحران**" کے عنوان سے عیسیٰ طاہر کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**غیر قانونی پوست کی کاشت کاری ہمارے علاقے کا مستقبل**" کے عنوان سے محمود بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 23 FEB 2025

Page No. 1

وسطی ایشیائی ممالک گوادر بندرگاہ سے مستفید ہوں: زرداری

پاکستان ان ممالک کیلئے گیٹ وے، مستحکم دنیا مشترکہ ترقی کیلئے ناگزیر، خطاب

صدر دوروزہ دورے پر لاہور پہنچ گئے، وزیراعظم سے پارٹی کو درپیش مسائل پر بات کرینگے

اسلام آباد، لاہور (اے پی پی، آئی این پی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان وسطی ایشیائی ممالک کیلئے گیٹ وے کی حیثیت رکھتا ہے، مشترکہ (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

ترقی اور خوشحالی کیلئے وسطی ایشیائی ممالک گوادر بندرگاہ سے مستفید ہو سکتے ہیں، موسمیاتی تبدیلی، غربت اور غلط معلومات جیسے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے عالمی تعاون اور شراکت داری کی ضرورت ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے 5 ویں بین الاقوامی ورکشاپ برائے قیادت اور استحکام کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا، صدر نے کہا کہ جامع اور پائیدار ترقی کیلئے ممالک کے درمیان تعاون کے فروغ کی ضرورت ہے، مستحکم دنیا مشترکہ ترقی کے لیے ناگزیر ہے، انہوں نے کہا کہ قیادت کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعاون کے مواقع پیدا کرے، لوگوں کی فلاح اور مشترکہ امن اور خوشحالی کے لیے کام کرے، لوگوں کو ایک مشترکہ وژن کے گرد متحد کرے اور قیادت پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کی ترغیب دے، قبل ازیں صدر کو ورکشاپ کے اغراض و مقاصد سے متعلق بریفنگ دی گئی، ورکشاپ میں 64 غیر ملکی اور 32 پاکستانی شرکت کر رہے ہیں، علاوہ ازیں صدر آصف علی زرداری دو روزہ دورے پر ہفتہ کو لاہور پہنچ گئے جہاں وہ گورنر ہاؤس میں وزیر اعظم شہباز شریف سے پیپلز پارٹی کو پنجاب میں درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کریں گے، آصف علی زرداری پیپلز پارٹی پنجاب کے رہنماؤں سے ملاقاتیں بھی کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 FEB 2025 Page No. 2

معذور افراد کو معاشرے کا کارآمد شہری بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں، گورنر

ترقی یافتہ ممالک [illegible] جسمانی طور پر معذور افراد کو با اختیار بنا کر فلاسفرز اور سائنسدان بنانے میں کامیاب ہو چکے ہیں، جعفر خان مندوخیل

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل [illegible] ترقی یافتہ قومیں [illegible] انسانوں کا کام [illegible] انسانی وسائل کو ضائع کر رہے ہیں [illegible] قومی اہداف اور ترجیحات کے درمیان ایک گہرا فرق ہے گورنر [illegible] جدید سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کو انسانوں کی غیر استعمال شدہ صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے استعمال ....

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کررہے ہیں اور وہ اپنے جسمانی طور پر معذور افراد کو با اختیار بنا کر فلاسفرز اور سائنسدان بنانے میں کامیاب ہو چکے ہیں لیکن اسکے برعکس ہم اپنے معذور افراد کو محض معاشرے کا کارآمد شہری بنانے میں اب تک ناکام رہے ہیں وقت آن پہنچا ہے کہ ہم اپنے قومی اہداف اور ترجیحات کا ازسرنو جائزہ لیں اور موجودہ حکومت سرکاری ملازمتوں میں معذور افراد کیلئے مختص کوٹہ پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائے تاکہ ہمارے معاشرے کا کوئی بھی فرد پیچھے نہ رہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی اخبار کے چیف ایڈیٹر خلیل الرحمان اور نیوز چینل کے بیورو چیف رضاء الرحمان کی قیادت میں "آل اسپیشل پرسنز ویلفیئر سوسائٹی بلوچستان" کے وفد سے گزشتہ روز گورنر ہاؤس میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا

Balochistan Time Quetta

Mandokhel for providing equal opportunities to all

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhel emphasized the need for Pakistan to re-examine its national goals and priorities, particularly in empowering disabled individuals. He noted that developed countries have successfully utilized modern science and technology to enhance human capabilities, enabling their disabled citizens to become philosophers and scientists.

Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhel said that unfortunately, the developed nations of the world are taking the jobs of humans with robots while we are wasting valuable human resources on a large scale.

He urged all special people to make full use of the fruits of new technology. Do not be limited to outdated traditional concepts because you are not disabled, but nature has blessed you with different abilities compared to ordinary people. Undoubtedly, innovative solutions can be found from your unique perspective in this ever-changing world. Governor Mandokhel said that it is the responsibility of the government to create a society that values diversity and provides equal facilities and equal opportunities to every man and woman to reach their full potential.

In contrast, Mandokhel acknowledged that Pakistan has failed to make its disabled people useful members of society. He stressed the importance of implementing the quota allocated for the disabled in government jobs, ensuring that no one is left behind. The governor encouraged special individuals to leverage new technology and think beyond traditional concepts, recognizing that their unique perspectives can lead to innovative solutions.

Century Express Quetta

اسپیشل افراد نئی ٹیکنالوجی سے استفادہ کریں، گورنر

[illegible]

کو بڑھانے کیلئے استعمال کر رہے ہیں اور وہ اپنے جسمانی طور پر معذور افراد کو با اختیار بنا کر فلاسفرز اور سائنسدان بنانے میں کامیاب ہو چکے ہیں لیکن اسکے برعکس ہم اپنے معذور افراد کو محض معاشرے کے کارآمد شہری بنانے میں اب تک ناکام رہے ہیں۔ وقت آن پہنچا ہے کہ ہم اپنے قومی اہداف اور اپنی ترجیحات کا ازسرنو جائزہ لیں اور موجودہ حکومت سرکاری ملازمتوں میں معذور افراد کیلئے مختص کوٹہ پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائے تاکہ ہمارے معاشرے کا کوئی بھی فرد پیچھے نہ رہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی روزنامہ کے چیف ایڈیٹر خلیل الرحمان اور نیوز چینل کے بیورو چیف رضاء الرحمان کی قیادت میں "آل اسپیشل پرسنز ویلفیئر سوسائٹی بلوچستان" وفد سے گزشتہ روز گورنر ہاؤس میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے تمام اسپیشل افراد پر زور دیا کہ وہ نئی ٹیکنالوجی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کریں۔ فرسودہ روایتی تصورات تک محدود نہ رہیں کیونکہ آپ معذور نہیں ہیں بلکہ قدرت نے آپ کو عام لوگوں کے مقابلے مختلف صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ بلاشبہ اس بدلتی ہوئی دنیا میں آپ کے منفرد نقطہ نظر سے اختراعی حل تلاش کیے جا سکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے جو تنوع کی قدر کرتا ہو اور ہر مرد اور عورت کو ان کی مکمل صلاحیتوں تک پہنچنے کیلئے یکساں سہولیات اور مساوی مواقع فراہم کرتا ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 24 شعبان المعظم 1446ھ 23 فروری 2025ء صفحات 24 | شمارہ 238

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیر اعلیٰ کا پیر کوہ میں حادثے پر افسوس کا اظہار

زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں، حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیرکوہ سے ڈیرہ بگٹی جاتے ہوئے گاڑی حادثے میں قیمتی جان کے ضیاع اور متعدد افراد کے زخمی ہونے......

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق شخص کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

روزنامہ
ایکسپریس
سینچری
کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 73 | اتوار، 24 شعبان المعظم، 23 فروری 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ کا ڈیرہ بگٹی حادثے پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیرکوہ سے ڈیرہ بگٹی جاتے ہوئے گاڑی حادثے میں قیمتی جان کے ضیاع اور متعدد افراد کے زخمی ہونے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق شخص کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | بروز ہفتہ 22 فروری 2025ء بمطابق 23 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 53

صدر زرداری اور بلاول بھٹو کا بلوچستان کیلئے وژن گیم چینجر ہے

میر سرفراز بگٹی

ہم چیئرمین کے منشور کے تحت بلوچستان کے عوام کی خدمت کیلئے پرعزم ہیں، وزیر اعلیٰ کی فریال تالپور اور منور تالپور سے ملاقات

دہشت گردوں کی مذموم کارروائیاں ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتیں، شعبان میں پولیس چیک پوسٹ پر حملے کی مذمت

کراچی (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور پاکستان پیپلز پارٹی شعبہ خواتین کی مرکزی صدر و رکن سندھ اسمبلی فریال تالپور کی زرداری ہاؤس کراچی میں اہم ملاقات ہوئی جس میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر سینئر رہنما اور رکن بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے نواحی علاقے شعبان میں پولیس چیک پوسٹ پر فائرنگ کے بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

واقعے کی شدید مذمت کی ہے اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس حملے کو ایک بزدلانہ کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کی ایسی مذموم کارروائیاں ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہمارے دو بہادر پولیس اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر دہشت گردی کا ایک بڑا منصوبہ ناکام بنا دیا ان کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی اور ہم ان ہیروز کے مقروض ہیں جن کی قربانیوں کی بدولت ہمارا وطن محفوظ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت اور عوام شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کے بلند درجات کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس حوالے سے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر بھی اپنا پیغام جاری کیا جس میں انہوں نے شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

قومی اسمبلی میر منور علی تالپور بھی موجود تھے ملاقات کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس) سابقہ ٹوئٹر (پر اپنے پیغام میں کہا کہ انہوں نے زرداری ہاؤس میں فریال تالپور اور اپنے والد کے دیرینہ دوست میر منور علی تالپور سے ملاقات کی جس میں بلوچستان کی ترقی اور سیاسی صورتحال پر گفتگو ہوئی انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری کے بلوچستان کے لیے وژن کو گیم چینجر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے منشور کے تحت بلوچستان کے عوام کی خدمت کے لیے پرعزم ہیں پیپلز پارٹی کی مرکزی رہنما محترمہ فریال تالپور نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صدر آصف علی زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں قوم درپیش چیلنجز پر قابو پانے میں جلد کامیاب ہوگی انہوں نے کہا کہ آصف علی زرداری نے اپنے سابقہ دور صدارت میں "آغاز حقوق بلوچستان" اور سی پیک جیسے انقلابی منصوبے متعارف کرائے جو صوبے کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوئے اور ہمیں امید ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں پارٹی وژن کے مطابق صوبے کی ترقی اور عوام کی بہبود کے لئے اقدامات کا تسلسل جاری رکھے گی۔

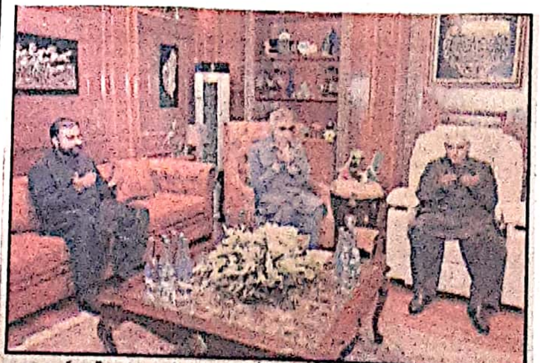

کراچی: صدر زرداری اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما شاہ کمیل الور سیال سے تعزیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1   Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

BC-J-1 فون 2841993-2842016-2841078

جلد 54 — اتوار 24 رشعبان المعظم 1446ھ 23 رفروری 2025ء — نمبر 54

پیرکوہ کے قریب ٹریفک حادثے پر وزیر اعلیٰ کا اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیرکوہ سے ڈیرہ بگٹی جاتے ہوئے گاڑی حادثے میں قیمتی جان کے ضیاع اور متعدد افراد کے زخمی ہونے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق شخص کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 1

Dated: 22 FEB 2025

Page No. 7

Crackdown on wall chalking ordered

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has directed to administrative officers to take action against wall chalking with the aim to improve beautification of the city. He said this during the inauguration ceremony of Inscombe Road Expansion Project and Modern Traffic Policing. CM said that the law is equal for everyone, Quetta city is our home and the face of the entire province for whose beauty every individual has to play his role. "Wall chalking spoils the beauty of the city, so whoever is involved in wall chalking should be taken without discrimination." He also congratulated the project director and his entire team on the completion of the Inscombe Road Expansion Project and said that development projects are very important for public welfare. APP

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 FEB 2025 Page No. 8

بلوچستان میں 12ویں جماعت تک قرآن پاک کی لازمی تعلیم کیلئے اقدامات کا آغاز

فیصلہ بلوچستان کابینہ میں ہوا تھا، تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں قرآن کی تعلیم نصاب کا حصہ ہوگا، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے بلوچستان میں بارہویں جماعت تک قرآن پاک کی لازمی تعلیم کے لیے عملی اقدامات شروع کر دیئے گئے ہیں قرآن پاک کی لازمی تعلیم کا فیصلہ بلوچستان کابینہ میں ہوا تھا کابینہ کے فیصلے کے تحت صوبے بھر کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں قرآن کی تعلیم نصاب کا حصہ ہوگا۔ یہ بات صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے نجی چینل سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا ہے کہ تمام نجی و سرکاری سکولوں اور کالجوں میں دینی تعلیم کیلئے الگ سے ایک کلاس ہوگی اس اقدام کا مقصد طلبہ میں دینی اقدار کو فروغ دینا اور اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانا ہے راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ پہلے مرحلے میں جماعت اول سے پانچویں تک ناظرہ قرآن کی تعلیم دی جائے گی چھٹی سے بارہویں جماعت تک قرآن پاک ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ پڑھائی جائے گی انہوں نے کہا ہے کہ اسکولوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس فیصلے پر فوری عمل درآمد کریں۔

MASHRIQ QUETTA

سول ہسپتال عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے، بخت محمد کاکڑ

وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کیلئے محنت کا سلسلہ جاری ہے

ٹراما سینٹر، آئی سی یو مختلف وارڈز کے دورہ کے موقع پر مریضوں سے، وزیر صحت کی گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ سول ہسپتال کوئٹہ شہر و اندرون بلوچستان عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے ہسپتال کے مختلف شعبوں کی فعالیت خوش آئند، محکمہ صحت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی جائیگی، بلوچستان کے شہری تک بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو سول ہسپتال کوئٹہ کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر ہادی کاکڑ و دیگر بھی موجود تھے۔ وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے سول ہسپتال ٹراما سینٹر، آئی سی یو سمیت مختلف وارڈز کا دورہ کیا اور وہاں موجود مریضوں کے ساتھ آنے والے رشتہ داروں سے بات چیت کی۔ بخت محمد کاکڑ نے ہسپتال میں سہولیات کی فراہمی سے متعلق دریافت کیا۔ انہوں نے بہترین طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سول ہسپتال نہ صرف کوئٹہ بلکہ بلوچستان کے مختلف اضلاع سے آنے والے مریضوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے کوئٹہ شہر کی بڑی آبادی کا بوجھ سول ہسپتال پر ہے البتہ ایم ایس سول ہسپتال کو ہر ممکن تعاون کی فراہمی یقینی بنایا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 FEB 2025 Page No. 9

آئی جی ایف سی نارتھ کا دورہ کوہلو، سیکورٹی صورتحال کا جائزہ، قبائلی عمائدین سے ملاقاتیں

میجر جنرل عابد مظہر کو امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ، علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال

[illegible] ترقیاتی منصوبوں [illegible] اور مقامی قیادت کے درمیان رابطے مزید مضبوط کیے جائیں گے [illegible] قبائلی عمائدین سے [illegible]

کوہلو (نمائندہ مشرق) انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور (نارتھ) میجر جنرل عابد مظہر نے کوہلو کا ایک روزہ دورہ کیا جہاں انہوں نے سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا، قبائلی عمائدین .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

سے ملاقات میں یتیم اور معذور افراد میں راشن تقسیم کیا آئی جی ایف سی نے امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ لی اور علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا ملاقات میں قبائلی عمائدین نے علاقے میں امن و ترقی کے حوالے سے اپنے خیالات اور درپیش چیلنجز سے آئی جی ایف سی کو آگاہ کیا اس موقع پر آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل عابد مظہر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی فورسز عوام کی فلاح و بہبود اور علاقے میں امن کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہیں، علاقے میں قیام امن، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل کیلئے فورسز اور مقامی قیادت کے درمیان رابطے مزید مضبوط کئے جائیں گے قبائلی عمائدین نے سکیورٹی فورسز کی خدمات کو سراہتے ہوئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی یہ دورہ مقامی سطح پر نہ صرف علاقے میں ترقی و امن کے عزم کی تجدید بلکہ قبائلی عمائدین اور سکیورٹی فورسز کے درمیان اعتماد سازی کے عمل کو بھی مزید مستحکم کرنے میں اہم ثابت ہوگا۔

گوادر پولیس میں رپورٹ نہ کرنیوالے لیویز اہلکاروں کو وارننگ جاری

فوری طور پر پولیس میں شمولیت اختیار کریں ورنہ برطرف کیا جائیگا، ڈی سی گوادر

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن نے لیویز فورس کے 381 اہلکاروں کو آخری وارننگ جاری کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ اہلکار ہوم ڈیپارٹمنٹ اور ڈائریکٹر جنرل لیویز کے فیصلے کے مطابق فوری طور پر پولیس میں شمولیت اختیار کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ تمام اہلکار جنہوں نے تا حال پولیس میں رپورٹ نہیں کی ہے، ان کی برطرفی حتمی ہے۔ تاہم، انہیں آخری موقع دیتے ہوئے ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اتوار کی شام تک اپنی جوائننگ مکمل کریں .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

، بصورت دیگر ان کی ملازمت ختم کر دی جائے گی اور ماہ فروری کی تنخواہ بھی روک لی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے سختی سے تاکید کی کہ یہ آخری نوٹس ہے اور اس پر ہر صورت عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر آشیانہ ہاؤسنگ اسکیم کے متاثرین کو پلاٹ حوالے کر دیئے گئے

8 ماہ کے دوران 47 اجلاسوں کے بعد اسکیم کے تنازعے کو حل کیا، 250 سے زائد متاثرین کو متبادل پلاٹس فراہم کر دیئے

پلاٹس کی باقی ماندہ اقساط کی ادائیگی پر محکمہ ریونیو کے ذریعے اراضی کی ٹرانسفر و دیگر قانونی امور نمٹائے جائیں گے، ڈی سی کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر برسوں سے انصاف کے متلاشی آشیانہ ہاؤسنگ اسکیم کے متاثرین کو پلاٹ حوالے کر دیئے گئے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سعد بن اسد کے مطابق 8 ماہ کے دوران 47 اجلاسوں کے بعد اس اسکیم کے تنازعے کو حل کر لیا گیا اور ہفتہ 22 فروری 2025 کو ایک باضابطہ تقریب میں 250 سے زائد متاثرہ افراد کو ان کے متبادل پلاٹس فراہم کر دیئے گئے تفصیلات کے مطابق 2017 میں آشیانہ بلڈرز نے قسطوں پر سستی رہائش فراہم کرنے کے نام پر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں آشیانہ ہاؤسنگ اسکیم متعارف کرائی تھی جس میں سیکڑوں شہریوں نے اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی لگا دی تاہم وقت گزرنے کے ساتھ یہ منصوبہ ایک سنگین فراڈ کے طور پر سامنے آیا اور متاثرہ خریداروں کو نہ تو پلاٹس دیئے گئے اور نہ ہی ان کی رقم واپس کی گئی انصاف کے لیے متاثرین کی مسلسل جدوجہد کے باوجود کوئی پیشرفت نہیں ہو رہی تھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس معاملے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو ہدایت دی کہ وہ فوری اقدامات کر کے متاثرین کو ان کا حق دلائیں جس پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی اور اس کی سربراہی اسسٹنٹ کمشنر صدر کو سونپ دی نے ٹیم معاملے کی جامع تحقیقات کیں اور بلڈرز کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا عندیہ دیا جس کے نتیجے میں بلڈرز نے متاثرین کو متبادل زمین فراہم کرنے کی حامی بھری حکومت بلوچستان کی اس مؤثر کارروائی کے بعد ہفتہ 22 فروری کو ایک باضابطہ تقریب میں 250 سے زائد متاثرہ افراد کو ان کے قانونی حق کے مطابق متبادل پلاٹس دے دیئے گئے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے مطابق پلاٹس کی باقی ماندہ اقساط کی ادائیگی پر محکمہ ریونیو اس اراضی کی ٹرانسفر و دیگر قانونی امور نمٹائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 FEB 2025 Page No. 10

پاک فوج اور ایف سی سول اداروں سے ملکر عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے، بریگیڈیئر فیصل

اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ کیچ کے اشتراک سے ضلع کیچ کے مختلف علاقوں میں کھلی کچہریوں کا انعقاد شروع کردیا ہے

سرکاری محکموں میں غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف کریک ڈاؤن کا آغاز کردیا گیا ہے، ڈپٹی کمشنر کیچ اسماعیل ابراہیم

تربت (خ ن) ضلعی انتظامیہ سرکاری محکموں میں غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف کریک ڈاؤن کا آغاز کردیا گیا ہے، ڈپٹی کمشنر کیچ اسماعیل ابراہیم میہ کیچ اور ایف سی بلوچستان کے اشتراک سے ہفتے کے روز سرکٹ ہاؤس تربت میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیچ اسماعیل ابراہیم، کمانڈنگ مکران اسکاؤٹ بریگیڈیئر فیصل، ڈی پی او کیچ راشد الرحمن زہری، اے ڈی سی کیچ مقبول رند، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کیچ میر ہوتمان بلوچ، ڈپٹی چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کیچ باہڈ دشتی سمیت محکمہ تعلیم، صحت، بی اینڈ آر، پبلک ہیلتھ اور واپڈا سمیت دیگر محکموں کے سربراہان اور عوامی حلقوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے کھلی کچہری میں شرکت کی۔ کھلی کچہری میں عوام الناس کی جانب بجلی، تعلیم، صحت اور سرحدی تجارت سمیت دیگر مسائل کے حل کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ، ایف سی اور دیگر سرکاری محکموں کے افسران کی توجہ مبذول کرائی جبکہ ضلعی انتظامیہ اور ایف سی بلوچستان اور متعلقہ سرکاری محکموں کے سربراہان کی جانب سے ان مسائل کے فوری حل کے حوالے سے موقع پر ہی اقدامات اٹھائے گئے ڈپٹی کمشنر کیچ اسماعیل ابراہیم نے عوام الناس کی جانب سے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کیچ ان کے تمام مسائل حل کرنے میں سنجیدگی سے کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عوامی مسائل کے حل کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دیئے ہیں اور مختلف فورمز میں عوامی تقریبات کا انعقاد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کیچ کے مختلف جگہوں پر کھلی کچہری کا انعقاد اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے تاکہ عوامی مسائل کو ان کی دہلیز پر حل کیا جاسکے۔ اس دوران انہوں نے صحت اور تعلیم کے حوالے سے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ شعبہ جات ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں سر فہرست ہیں اور اس حوالے سے ہم ہر مہینہ محکمہ تعلیم اور صحت کے افسران کے ساتھ ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جاتا ہے تاکہ صحت اور تعلیم کے شعبے میں اصلاحات لاکر مزید بہتری لائی جاسکے انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری محکموں میں غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف کریک ڈاؤن کا آغاز کردیا گیا ہے اور اس حوالے سے کئی غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں میں کٹوتی کی گئی ہیں اور کئی غیر حاضرین کو شوکاز نوٹسز بھی جاری کیے گئے ہیں کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹ بریگیڈیئر فیصل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج اور ایف سی بلوچستان سویلین اداروں کے ساتھ ملکر عوام کے مسائل کے حل کے لیے کوشاں ہیں اور اس حوالے سے ہم نے ضلعی انتظامیہ کیچ کے اشتراک سے ضلع کیچ کے مختلف علاقوں میں کھلی کچہریوں کا انعقاد شروع کردیا ہے

INTEKHAB QUETTA

دہشت گردی کیخلاف آواز بلند کرنی ہوگی

کھلی کچہری

عوامی مسائل کے حل کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دیدی گئی ہیں، مختلف فورمز پر عوامی تقریبات کا انعقاد کیا جارہا ہے، ڈی سی کیچ

سرکاری محکموں میں غیر حاضر ملازمین کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کردیا گیا ہے جس کے تحت تنخواہوں کی کٹوتی اور شوکاز نوٹسز جاری کیے گئے ہیں

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت میں ضلعی انتظامیہ کیچ کے زیر اہتمام اور ایک عوامی کھلی کچہری سرکٹ ہاؤس میں منعقد کی گئی، جس میں ایف سی بلوچستان ساؤتھ کے آفسران سمیت ضلعی افسران، سرکاری محکموں کے سربراہان اور عوامی نمائندے شریک ہوئے، کھلی کچہری میں ڈپٹی کمشنر کیچ اسماعیل ابراہیم کے علاوہ کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹس بریگیڈیئر فیصل حسن خان، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کیچ میر ہوتمان بلوچ، ڈپٹی چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کیچ باہڈ جمیل دشتی، ڈی پی او کیچ راشد الرحمن زہری، اے ڈی سی (ریونیو) کیچ مقبول انور رند، ڈی ای او کیچ صابر علی، ڈی ایس پی تربت سٹی نزیر احمد ودیگر نے عوامی

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

مسائل پر اٹھائے گئے سوالات کے جوابات دیئے، عوام نے امن وامان، بجلی، تعلیم، صحت اور سرحدی تجارت سمیت دیگر مسائل پر توجہ مبذول کرائی جن کے حل کے لیے موقع پر اقدامات کیے گئے، ڈپٹی کمشنر کیچ اسماعیل ابراہیم نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور مختلف فورمز پر عوامی تقریبات منعقد کی جارہی ہیں انہوں نے صحت وتعلیم کو ضلعی انتظامیہ کی ترجیح قرار دیتے ہوئے بتایا کہ اصلاحات کے لیے ماہانہ اجلاس منعقد ہوتے ہیں، ڈپٹی کمشنر کیچ نے سوالوں کے جواب میں کہا کہ ضلعی انتظامیہ کیچ ان کے تمام مسائل حل کرنے میں سنجیدگی سے کام کررہی ہے، انہوں نے کہا کہ ہم نے عوامی مسائل کے حل کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی ہیں اور مختلف فورحر میں عوامی تقریبات کا انعقاد کیا ہے، انہوں نے کہا کہ ضلع کیچ مختلف جگہوں پر کھلی کچہریاں اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے تاکہ عوامی مسائل کو ان کے دہلیز پر حل کیا جاسکے، انہوں نے صحت اور تعلیم کے حوالے سے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ شعبہ جات ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں سر فہرست ہیں اس حوالے سے ہم ہر مہینہ محکمہ تعلیم اور صحت کے اہلکاروں کے ساتھ ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس طلب کرتے ہیں تاکہ صحت اور تعلیم کے شعبے میں ضروری اصلاحات لاکر مزید بہتری لائی جاسکے، ڈپٹی کمشنر کیچ نے عوامی سوالات کے جواب میں کہا کہ سرکاری محکموں میں غیر حاضر ملازمین کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کردیا گیا ہے جس کے تحت تنخواہوں میں کٹوتی اور شوکاز نوٹسز جاری کیے گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ امن وامان کے قیام کیلئے ایف سی، لیویز فورس اور پولیس کی کافی قربانیاں ہیں، امن وامان کی بہتری کیلئے ہم سب کو مل کر کام کرنا چاہیے اور دہشت گردی کے خلاف آواز بلند کرنا ہوگا، دہشت گردی سے صرف سیکورٹی فورسز متاثر نہیں ہے اس کے منفی اثرات شہریوں پر پڑ رہے ہیں، دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے عوام اور سیکورٹی فورسز کو ایک پیج پر ہونا چاہیے، ایک پرامن ماحول کیچ کی ترقی کی ضامن ہے، انہوں نے کہا کہ بارڈر روٹ پر وارداتوں کے تدارک کیلئے جوائنٹ پٹرولنگ کا سلسلہ شروع کریں گے، انہوں نے کہا کہ اسپورٹس اراضی پر قبضہ واگزار کرایا گیا ہے، کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹس بریگیڈیئر فیصل حسن خان نے کہا کہ ایف سی بلوچستان عوامی مسائل کے حل کے لیے سول اداروں کے ساتھ تعاون کررہی ہے اور کھلی کچہریوں کا سلسلہ جاری رہے گی، انہوں نے کہا کہ فوج اور ایف سی بلوچستان سول اداروں کے ساتھ مل کر عوام کے مسائل کے حل کے لیے کوشاں ہیں اور اس حوالے سے ہم نے ضلعی انتظامیہ کیچ کے اشتراک سے ضلع کیچ کے مختلف علاقوں میں کھلی کچہریوں کا انعقاد شروع کردیا ہے تاکہ سرکاری محکموں کے ساتھ مل کر عوام کے بنیادی مسائل کا حل یقینی بنایا جاسکے، انہوں نے کہا کہ اس طرح کی جرگوں کے انعقاد سے عوام کے چھوٹے چھوٹے مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گا اور ان کے مشکلات میں کمی آئے گی، انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کی شنوائی کے لیے ہمارے دروازے عوام الناس کے لیے ہر وقت کھلے ہیں اور اگر اس حوالے سے کسی کو بھی دقت کا سامنا ہو تو ہم سے کسی بھی وقت رابطے کرسکتے ہیں، جرگے میں وکلاء، برادری نے امن وامان، جبکہ سیلاب ایکشن کمیٹی نے کیچ کور ندی کے حفاظتی بند کی فوری مرمت اور پانی کے رخ کو موڑنے کے لیے درختوں کی کٹائی اور زمین کی لیولنگ کا مطالبہ کیا، انجمن تاجران کی طرف سے شہر میں گرمیوں اور ماہ رمضان المبارک میں بجلی کی لوڈشیڈنگ میں کمی، دشت میں پانی کی فراہمی، سرحدی تجارت میں آسانی اور مزید بارڈر کراسنگ پوائنٹس کھولنے اور صحت وتعلیم کی بہتری کے تجاویز بھی پیش کی گئیں، اس موقع پر کیچ بار کے صدر عبدالمجید شاہ ایڈووکیٹ، آل پارٹیز کیچ کے کنوینر نواب خان شمبے زئی، انجمن تاجران تربت کے چیئرمین نثار آدم جوسکی، عقیل مراد، سیلاب متاثرین ایکشن کمیٹی کے سہراب محراب، کونسلر طارق بابل، کونسلر سردار دوداخان، کونسلر خدابخش، دشت کھڈان کے چیئرمین کہدہ عزیز دشتی، کرکٹ ایسوسی ایشن کے شہد دست دشتی ودیگر نے مختلف عوامی مسائل ومشکلات کا ذکر کیا جن کے حل کیلئے بروقت اقدامات کا اعلان کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 FEB 2025

Page No. 11

بلوچستان کے حالات روز بروز خراب ہورہے ہیں، مالک بلوچ

لاپتہ افراد کا مسئلہ سنگین ہوتا جارہا ہے، کرپشن کو فوقیت دی جارہی ہے، مرکزی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے اجلاس سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست کی غیر سنجیدگی کی وجہ بلوچستان کے حالات روز بروز خراب ہوتے جارہے ہیں روزانہ قومی شاہراہیں بند ہیں وجہ یہ ہے کہ لوگوں کو جبری طور پر گمشدہ کیا جارہا ہے، ریاست کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے لاپتہ افراد کا مسئلہ سنگین سے سنگین ہوتا جارہا ہے جو عوام کو ملک سے بیزار کرنے کا سبب بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی قومی اسمبلی، سینٹ اور بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کا کردار ادا کرے گی اور بلوچستان کے عوام کی نمائندگی کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے وفاق اور بلوچستان حکومت کے ساتھ کوئی لائحہ عمل ہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بارڈر بند ماہی گیری بند زراعت میں سبسڈی نہیں تو عوام کہاں جائیں یہ وفاق کو سوچنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا جدت کی طرف جارہی ہے اے آئی اور ڈیپ سیک نے دنیا کو بدل کر رکھ دیا جو سامراجیت کی نئی اصطلاح و حقیقت ہے لیکن افسوس یہاں ابھی تک عوام کو بنیادی انسانی حقوق حاصل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی حد بندیوں میں پاکستان کو بالکل الگ تھلگ رکھا گیا اور خود یہاں کا طاقتور طبقہ اندرونی خلفشار کا شکار ہے۔ تمام اپنے آئینی کردار کے بجائے اندرونی جھگڑوں میں لگے ہیں، عوام کی فلاح و بہبود کے بجائے کرپشن کو فوقیت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی دونوں بڑی جماعتوں نے اپنے نظریات کو سرنڈر کر دیا ہے اور خوشنودی میں تمام غیر جمہوری اقدامات کو کرنے میں معروف ہے جو جمہوریت کی روح کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اجلاس کی کارروائی مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی نے انجام دی۔ اس موقع پر مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی صوبائی صدر اسلم بلوچ صوبائی صدر پنجاب ایوب ملک صوبائی صدر سندھ تاج مری صوبائی صدر خیبر پختونخوا ڈاکٹر سرفراز خان بی ایس او پجار کے چیئرمین و ہیر صالح بلوچ مرکزی خواتین سیکرٹری یاسمین لہڑی مرکزی نائب سندھ برائے سندھ شاہینہ رمضان مرکزی فنانس سیکرٹری حاجی فدا حسن دشتی مرکزی جوائنٹ سیکرٹری برائے بلوچستان میران بلوچ سوشل میڈیا سیکرٹری سعد بلوچ ارکان مرکزی کمیٹی حاجی عطاء محمد ننگوکی ڈاکٹر رمضان ہزارہ نعیم مرزا نے بھی خیالات کا اظہار کیا۔ جبکہ نیشنل پارٹی وحدت بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز بلوچ نے تنظیمی رپورٹ، صوبائی صدر پنجاب ایوب ملک نے پنجاب، حمید گل نے خیبر پختونخوا اور شاہینہ رمضان نے سندھ وحدت کی تنظیمی رپورٹ پیش کی۔

نیشنل پارٹی کا ایف سی چیک پوسٹ لکپاس کیخلاف دھرنا دینے کا اعلان

انسداد اسمگلنگ کے نام پر لوگوں کی زندگی اجیرن بنادی گئی ہے، ورکنگ کمیٹی میں فیصلہ

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کی صوبائی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت صوبائی صدر اسلم بلوچ ہوا جس میں فیصلے کیے گئے کہ لکپاس ٹنل پر قائم ایف سی چیک پوسٹ کی وجہ سے آئے روز ٹریفک گھنٹے بند رہتی ہے جس کی وجہ سے مسافروں سمیت مریضوں، خواتین اور بچوں کو شدید تکلیف اور کرب سے گزرنا پڑتا ہے چیک پوسٹ کے خاتمے کے لیے ٹرانسپورٹرز، عوام، طلبا، زمینداروں سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگوں کے ساتھ مل کر کر لکپاس کے مقام پر دھرنا دیا جائے گا اینٹی سمگلنگ کے نام پر بلوچستان میں جگہ جگہ چیک پوسٹ لگا کر لوگوں کی زندگی اجیرن کردی گئی ہے اس لیئے سمگلنگ کے روک تھام کے لیئے چیک پوسٹس کو بارڈر سے دس کلومیٹر تک محدود رکھنے کے لیے احتجاجی مظاہروں اور جلسوں کا انعقاد کیا جائیگا چاغی سمیت بلوچستان بھر میں غیر بلوچستانیوں کو زمینوں کی الاٹمنٹ یا معدنی علاقوں میں لیز پر اراضی فراہم کرنے کے خلاف تمام اضلاع میں کانفرنس منعقد کرکے آگاہی مہم چلا کر احتجاج کیا جائے گا 8 مارچ کو عالمی یوم خواتین منایا جائے گا 9 مارچ کو پارٹی رہنما جہانگیر بلوچ کی برسی کے موقع پر اضلاع میں تعزیتی ریفرنسز کا انعقاد کیا جائے گا اجلاس میں میر خورشید رند اور فدا بلیدی کو صوبائی صدر نے خصوصی کوٹے پر رکن ورکنگ کمیٹی نامزد کیا۔

رمضان پیکیج اس بار پھر ہڑپ کرنیکی تیاریاں شروع ہیں، پشتونخوانیپ

مادری زبانوں کی ترقی و ترویج کیلئے جدوجہد تمام جمہوری قوتوں اور سول سوسائٹی کا فرض ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے بیان میں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے کہ فارم 47 کی صوبائی حکومت اور پی ڈی ایم اے ماضی کی طرح اس سال بھی رمضان پیکیج کے اربوں روپے ہڑپ کرنے پر تلے ہوئے ہیں، اسی طرح میٹروپولیٹن کارپوریشن میں صفائی کے نام پر غبن کا سلسلہ جاری ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ رمضان پیکیج کے نام پر تقریباً 5 ارب روپے ایک بار پھر ریلیز کروانے کی کوششیں ہورہی ہیں مگر غریب عوام کو راشن کی بجائے گوداموں میں پڑے اور خستہ حال راشن تقسیم کیا جائیگا، اتنی خطیر رقم صحیح طور پر غریب عوام تک پہنچے تو اس سے صوبے کے غرباء کو فائدہ ملے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ اگر کرپشن و کمیشن کو نہ روکا گیا تو پارٹی اپنے عوام کی تائید و حمایت سے احتجاج کا راستہ اپنائے گی۔

لورالائی + ژوب (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملک میں پشتو زبان سمیت تمام مادری زبانوں کو قومی زبان کا درجہ دلانے اور ان کی ترقی و ترویج کیلئے جدوجہد تمام سیاسی جمہوری قوتوں اور ہر مکتبہ فکر کی تنظیموں اور سول سوسائٹی کا قومی فرض ہے۔ مادری زبانوں میں علم حاصل کرنے سے ہی ترقی کی معراج تک پہنچا جاسکتا ہے، دنیا کے تمام ترقی یافتہ ممالک کی ترقی کا راز ان کی مادری زبانوں میں علم کا حصول ہے، پشتونخوانیپ پشتو زبان سمیت تمام مادری زبانوں کو قومی زبان کا درجہ دلانے اور ان کی ترقی و ترویج کیلئے جاری جدوجہد مزید تیز کریگی۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوانیپ ضلع لورالائی کے سیکرٹری مصطفیٰ کمال، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز نعمت اللہ جالازئی، غنی فدائی، ضلع ایگزیکٹو نعمت اللہ شہوزئی، داؤد کبزئی، ملک قادر مردانزئی، عصمت خان نکار، ضلع زیارت کے سینئر معاون سیکرٹری وہاب وطن، صوبائی کمیٹی کے ارکان حاجی باچا آغا ترین، مولوی فضل کریم، شیر علی باچا، پشتونخوا ایس او کے ضلعی سیکرٹری فرید کبزئی اور جاوید ملازئی نے لورالائی پشتونخوانیپ کے صوبائی نائب صدر عبدالقیوم ایڈووکیٹ، مرکزی کمیٹی کے ممبر عبدالعزیز ایڈووکیٹ، ضلعی سینئر معاون سیکرٹری نعمت اللہ مندوخیل، پشتونخوا ایس او کے صوبائی ثقافت سیکرٹری مامون شہور، ضلعی سیکرٹری امیر البشر اور نثار زوخیل نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونیسکو کے زیر اہتمام مادری زبانوں کا عالمی دن منانا اور ان کی ترقی و ترویج اور حفاظت کیلئے عزم کا اظہار قابل تحسین ہے اور یہ اعزاز بنگال کے طالب علموں کو حاصل ہے جنہوں نے شہداء کی قربانی دے کر ایک طرف اپنی زبان کی حفاظت کو یقینی بنایا اور دوسری طرف ان کی قربانیوں کی بدولت تمام اقوام و عوام کو اپنی مادری زبانوں کی ترقی اور حفاظت کیلئے جدوجہد کی ترغیب حاصل ہوئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 FEB 2025

Page No. 12

بیلہ: تھانے میں کم سن طالب علم پر تشدد، آواز اٹھانے والا باپ بھی ''اندر''

بعدازاں ایک لاکھ روپے کے ذاتی تحریری مچلکے پر رہائی ملی، عوامی حلقوں کا اظہار تشویش

بیلہ (نامہ نگار) پولیس تھانہ بیلہ میں سنگین مقدمے میں گرفتار کم سن طالب علم کو باپ کے سامنے غیر قانونی تشدد کا نشانہ بنانے پر ان سے رہا نہ کیا گیا اور اس ناانصافی کے خلاف آواز بلند کی تو والد کو بھی ہتھکڑیاں لگا کر لاک اپ کر دیا گیا، بعدازاں ملزم کے والد کو ایک لاکھ روپے کے ذاتی تحریری مچلکے پر رہائی ملی واقعے پر عوامی حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کی فوری اور مکمل تحقیقات کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے

بختیار آباد: ڈاکو لیویز اہلکاروں کے سامنے مسافروں کو لوٹ کر فرار

مدد کیلئے پکارتے رہے کوئی اہلکار نہیں آیا، وزیر اعلیٰ صورتحال کا نوٹس لیں، مسافر

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) بختیار آباد قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں نے چیمن لگا کر کوئٹہ اور سندھ سے آنے و جانے والے مسافروں کو لوٹ لیا مسافروں کے مطابق ڈاکو لیویز چوکی کے سامنے مسافروں سے نقدی، قیمتی موبائل اور دیگر سامان چھینتے رہے لوگوں نے لیویز اہلکاروں کو آوازیں بھی دیں مگر کوئی لیویز اہلکار مدد کیلئے نہیں آیا ڈاکو واردات کے بعد آسانی کے ساتھ فرار ہو گئے مسافروں نے وزیر اعلیٰ اور ڈی جی لیویز سے مطالبہ کیا کہ وہ ڈاکو اور لیویز اہلکاروں کی ملی بھگت کا نوٹس لیں۔

تربت: دکان میں فائرنگ سے دو افراد جاں بحق

تربت (نامہ نگار) تربت کے کاروباری مرکز اسٹار پلس مارکیٹ میں فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ہو گئے تفصیلات کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم افراد نے اسٹار پلس مارکیٹ میں کشیدہ کاری کی دکان میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں کام میں مصروف دو افراد نجیب اللہ ولد دولا ور سکنہ خضدار اور عدنان ولد طیب سکنہ بلیدہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہو گئے۔

پنجگور، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے تسپ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے گرمکان کا رہائشی محمد رفیق نامی شخص جاں بحق ہو گیا۔

تربت: فائرنگ سے ایک شخص زخمی

تربت (نامہ نگار) پیچ کورندی کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے صدیق نور سکنہ علی آباد زخمی ہو گیا۔

رشتے کے تنازع پر ایک شخص ہلاک

قلعہ سیف اللہ (آئی این پی) بندات یاسین زئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے برنائی کا رہائشی سید نواز شاہ جاں بحق ہو گیا ذرائع کے مطابق قتل کی وجہ رشتے کا تنازع بتائی جا رہی ہے۔

باغ ہیڈ سے لاش برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) اوستہ محمد کے علاقے پولیس تھانہ باغ ہیڈ کی حدود سے پولیس کو دوران گشت لاش ملی لاکو ضروری کارروائی کے بعد مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی، جعفر آباد اور اوستہ محمد میں ڈاکو راج برقرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی، جعفر آباد اور اوستہ محمد میں ڈاکوؤں کا راج برقرار چار موٹر سائیکل تین ٹرانسفارمرز چوری جبکہ دکان کی چھت توڑ کر لاکھوں روپے نقدی و دیگر سامان چوری کر کے فرار ہو گئے عوام میں سخت خوف و ہراس پھیل گیا پولیس .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق منجھو شوری پولیس تھانے کی حدود گوٹھ مظفر علی میں نامعلوم مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر برکت علی ابڑو سے موٹر سائیکل چھین لی گئی جبکہ ڈیرہ مراد جمالی میں شادی کی دعوت ولیمہ کھانے کے لیے آنے والے نگینی خان پنرانی اور سید نعیم شاہ کی نامعلوم چابی چوروں نے دونوں کی موٹر سائیکلیں چوری کر کے فرار ہو گئے صدر پولیس تھانے کی حدود میر حسن کے ایریاز میں گن پوائنٹ پر ایاز نامی شخص سے موٹر سائیکل چھین لی گئی ڈیرہ مراد جمالی میں گزشتہ شب پسند خان محلہ میں چور ٹرانسفارمر چوری کر کے فرار ہو گئے

حب پولیس نے مغوی لڑکی کو بازیاب کرالیا، 5 ملزمان گرفتار

گڈانی میں نان کسٹم پیڈ گاڑی ضبط، ملزم گرفتار، ایک مسروقہ موٹر سائیکل برآمد، 2 ملزمان زیر حراست

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حب پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے مغوی لڑکی کو بازیاب کرا کر موبائل چور گروہ سمیت مختلف جرائم میں ملوث 5 ملزمان کو گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی حب پولیس سید فاضل شاہ بخاری کی خصوصی ہدایت پر حب پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے مغوی لڑکی کو بازیاب کرا کر ملزم کو گرفتار کر لیا دوسری کارروائی میں گڈانی کے علاقے نان کسٹم پیڈ گاڑی قبضے میں لیکر ایک شخص کو گرفتار کر لیا ایک اور کارروائی میں مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا جبکہ ایک اور کارروائی میں موبائل چوروں کے گروہ کو گرفتار کر کے مسروقہ موبائل برآمد کر لئے پولیس کی جانب سے جرائم پر قابو پانے کے لئے کالے شیشے اور فینسی نمبر پلیٹ والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی جو تواتر کے ساتھ جاری رہے گی۔ جرائم پر قابو پانے کے لئے کالے شیشوں اور فینسی نمبر پلیٹ والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 23 FEB 2025

Page No. 13

رمضان سے قبل بیسن کی قیمت میں 100 فیصد اضافہ انتظامیہ خاموش عوام پریشان
بے لگام تاجر

خوردنی تیل، چینی، چھوٹے بڑے اور مرغی گوشت کی قیمتوں میں بھی بے پناہ اضافہ، عوام ماہ رمضان سے قبل ہی سرگرداں نظر آنے لگے

حکومت مصنوعی مہنگائی کرنے والوں کے خلاف کارروائی اور ماہ رمضان میں روزہ داروں کو سستے داموں اشیاء خوردونوش کی فراہمی یقینی بنائے، عوامی حلقوں کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) ماہ رمضان سے قبل تاجروں نے اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں اضافہ کرکے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا حکومت مصنوعی مہنگائی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرے تاکہ ماہ رمضان میں روزہ داروں کو اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں اضافے کی بجائے سستے داموں فراہمی یقینی بنائیں بیسن 200 روپے سے 450 روپے فی کلو بڑھ گیا اسی طرح خوردنی تیل چینی گوشت......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

اور مرغی کی قیمتوں میں بھی بے پناہ اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے عام شہری ماہ رمضان سے قبل پریشان وسرگرداں ہیں کیونکہ حکومت نے عوام کو ماہ رمضان میں عوام کو ریلیف دینے کا وعدہ کیا ہے لیکن تاجر برادری نے من پسند ریٹ لگا کر عوام کی پریشانیوں میں اضافہ کر دیا ضلعی انتظامیہ اور کمشنر کوئٹہ کو چاہئے کہ وہ مصنوعی مہنگائی کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرے تاکہ ماہ رمضان میں عوام کو سستے نرخوں پر اشیاء خوردونوش کی فراہمی ممکن ہو حالانکہ پوری دنیا میں ماہ رمضان میں روزہ داروں کو نصف قیمت پر اشیاء خوردونوش فروخت کرتے ہیں تاکہ تمام لوگ ماہ رمضان کے روزے بہتر طور پر گزار سکیں لیکن کوئٹہ واحد شہر ہے جہاں قیمتیں کم ہونے کی بجائے اس میں روزانہ کی بنیادوں پر مزید اضافہ کیا جا رہا ہے تاکہ عوام دو وقت کی روٹی کو بھی ترس جائیں۔

INTEKHAB QUETTA

مافیا بے لگام مختلف علاقوں میں چینی 165 روپے کلو تک جا پہنچی

راولپنڈی، لاڑکانہ، کراچی میں فی کلو چینی 160، لاہور، ملتان اور کوئٹہ میں بھی چینی 155 روپے فی کلو تک

خضدار میں 158، بنوں میں چینی کی فی کلو قیمت بھی 155 روپے تک پہنچ گئی، حیدرآباد اور سکھر میں چینی 150 روپے فی کلو میں دستیاب ہے

اسلام آباد (آن لائن) حکومت چینی کی قیمتوں کو کنٹرول میں ناکام، مافیا پیسے کمانے لگا چینی مزید مہنگی ہوگئی، مختلف شہروں میں قیمت 165 روپے فی کلو تک جا پہنچی، کئی شہروں میں چینی فی کلو 160 سے 165 روپے میں فروخت ہونے لگی۔ مختلف شہروں میں چینی کی قیمتوں سے متعلق تازہ اعداد و شمار جاری کر دیئے گئے ہیں۔ اسلام آباد، پشاور کے شہری سب سے زیادہ مہنگی چینی خریدنے پر مجبور ہوگئے۔ ادارہ شماریات کے مطابق دونوں شہروں میں بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

فی کلو چینی کی قیمت 165 روپے تک ریکارڈ کی گئی۔ ملک کے دیگر شہروں میں فی کلو چینی کی قیمت 160 روپے تک ریکارڈ کی گئی ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق راولپنڈی، لاڑکانہ، کراچی میں فی کلو چینی 160 روپے میں دستیاب ہے، لاہور، ملتان اور کوئٹہ میں بھی چینی 155 روپے فی کلو تک سیالکوٹ میں 158 روپے فیصل آباد میں فی کلو چینی 155 روپے میں دستیاب ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق خضدار میں 158، بنوں میں چینی کی فی کلو قیمت بھی 155 روپے تک پہنچ گئی، حیدرآباد اور سکھر میں چینی 150 روپے فی کلو میں دستیاب ہے، ملک میں چینی کی اوسط قیمت 155 روپے 27 پیسے فی کلو تک ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 FEB 2025 Page No. 14

Curbing artificial inflation

The holy month of Ramadan, a time of reflection, generosity, and spiritual renewal, is just around the corner. However, instead of excitement a familiar unease grips the people. The monster of artificial inflation has once again reared its ugly face. The prices of essential commodities, from staples like flour and sugar to cooking oil, meat, and vegetables, have already begun their predictable climb. This distressing trend demands immediate and decisive action from the Balochistan government.

The timing of this price surge is particularly troubling. The increased demand for food items during Ramadan makes it a prime opportunity for unscrupulous traders to manipulate the market, driving up prices and exploiting the vulnerability of consumers. This artificial inflation, often fueled by hoarding and price gouging, places an unbearable burden on ordinary citizens, especially those already struggling to make ends meet. For low-income families, the escalating cost of essential goods can severely restrict access to nutritious food, undermining their ability to observe the fast and fully participate in the spiritual significance of Ramadan.

It is the responsibility of the Balochistan government to protect its citizens from such exploitative practices. Preemptive measures are crucial to combat artificial inflation before it spirals out of control. A robust strategy must include strict monitoring of market activity, regular inspections of warehouses and storage facilities to prevent hoarding, and swift and decisive action against those found guilty of manipulating prices. The establishment and strict enforcement of official price lists across the province are essential to provide consumers with clear guidelines and prevent arbitrary price hikes. Furthermore, mechanisms for reporting violations and lodging complaints must be readily accessible to the public.

The heart of the problem lies in the all-too-common practice of traders hoarding essential food items in anticipation of increased demand. This artificial scarcity creates a false impression of shortage, allowing them to dictate prices at will. This cycle of hoarding, scarcity, and inflated prices is a recurring nightmare for consumers, particularly during festive and religious occasions. The government must demonstrate a firm commitment to breaking this cycle by cracking down on hoarding and ensuring a consistent and uninterrupted supply of essential goods. The government should also consider proactive solutions to alleviate the burden on consumers. The establishment of subsidized markets, not just in Quetta but across all districts, is a crucial step. These markets should offer essential food items at affordable prices. It is imperative that the Chief Secretary and other relevant authorities take concrete and visible steps to ensure the smooth and affordable supply of essential edibles throughout the holy month.

CLIPPING SERVICE P-1

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 23 FEB 2025 Page No. 15

Why Balochistan needs an Agricultural Tax

Agriculture is the backbone of Balochistan's economy, contributing significantly to the livelihoods of its rural population. However, the sector remains largely untaxed, depriving the provincial government of a critical source of revenue. This lack of taxation is not unique to Balochistan; it is a nationwide issue rooted in historical and political compromises. However, the consequences are particularly severe in Balochistan, where the absence of revenue exacerbates the province's developmental challenges. An agricultural tax, if implemented fairly and transparently, could provide the financial resources needed to address these pressing issues. Introducing an agricultural tax in Balochistan is not just a fiscal necessity but a moral imperative to ensure equitable development and sustainable growth. Agricultural tax would promote equity and social justice. Currently, large landowners benefit disproportionately from the province's agricultural resources without contributing their fair share to the public exchequer. This inequity perpetuates a system where the wealthy elite enjoy the fruits of the land while the majority of small farmers and rural laborers struggle to make ends meet. By taxing agricultural income, the government can ensure that those who benefit the most from the land also contribute to the development of the province. This would help bridge the gap between the privileged few and the marginalized many, fostering a more inclusive society.

Critics of agricultural taxation often argue that it would burden small farmers who are already struggling with low incomes and high production costs. While this concern is valid, it can be addressed through a progressive tax structure that exempts smallholders and targets larger, more profitable farms. By setting reasonable thresholds and offering exemptions for subsistence farmers, the government can ensure that the tax is equitable and does not exacerbate poverty. Additionally, the revenue generated from the tax could be reinvested in the agricultural sector itself, providing farmers with subsidies, access to modern technology, and training in sustainable farming practices. Another significant benefit of an agricultural tax is its potential to encourage more efficient land use. In Balochistan, vast tracts of arable land remain underutilized or lie fallow due to outdated farming practices and a lack of incentives for productivity. Taxing agricultural income could incentivize landowners to maximize the productivity of their land, leading to increased agricultural output and food security. This would not only benefit the

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 FEB 2025

Page No. 16

province but also contribute to Pakistan's broader goal of achieving self-sufficiency in food production. One of the most compelling arguments for an agricultural tax is its potential to generate revenue for public services and infrastructure development. Balochistan's infrastructure deficit is staggering. Roads, schools, hospitals, and clean drinking water systems are either inadequate or nonexistent in many parts of the province. The revenue from an agricultural tax could be channeled into building and maintaining these essential services, improving the quality of life for millions of residents. For instance, better roads would facilitate the transportation of agricultural produce to markets, boosting farmers' incomes and stimulating economic activity.

Introduction of an agricultural tax would strengthen Balochistan's fiscal autonomy. The province currently relies heavily on federal transfers and external aid, which are often insufficient and subject to political uncertainties. By generating its own revenue, Balochistan would be better positioned to fund its development priorities independently, reducing its dependence on external sources. This fiscal independence is crucial for the province's long-term stability and prosperity. Implementation of an agricultural tax in Balochistan is a necessary step toward addressing the province's developmental challenges and ensuring a more equitable distribution of resources. While the idea may face resistance from vested interests, the potential benefits far outweigh the costs. With a well-designed and transparent tax system, Balochistan can unlock the resources needed to build a brighter future for its people. The time has come for the province to harness its agricultural potential not just for the benefit of a few, but for the collective good of all its residents.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 FEB 2025

Page No. 17

”میں بلوچستان ہوں! پاکستان میری پہچان“

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے خوبصورت ترین خطے عطا کیے جن کا ثانی ساری دنیا میں نہیں ملتا۔ یہ حسین وادیوں، برف پوش پہاڑوں، شور مچاتے دریاؤں، گیت گاتے چشموں، خوبصورت صحراؤں، دھنک رنگ آبشاروں اور روشن تہذیب وتمدن کی سرزمین ہے۔ جس کو صحابہ کرامؓ، اولیائے اللہ سے لیکر محمد بن قاسمؒ جیسے عظیم فاتح اسلام کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہے۔ یوں تو پاکستان کا گوشہ گوشہ دھنک رنگوں سے مزین ہے لیکن صوبہ بلوچستان پاکستان کا واحد صوبہ ہے جہاں قدرتی نظارے اور فطرت کے تمام رنگ اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ جلوہ گر ہیں۔ صوبے کے ایک جانب اگر صاف نیلگوں پانی کے بحیرہ عرب میں گوادر جیسی بندرگاہ موجود ہے تو دوسری طرف ضلع ژوب میں دنیا کا دوسرا سب سے بڑا چلغوزے کا جنگل آپ کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ ایک جانب اگر بی جیسا گرم خطہ ہے تو کچھ ہی گھنٹوں کی مسافت پر پاکستان کا سب سے پرفضا مقام زیارت آپ کو اپنے سحر میں جکڑ لیتا ہے، صنوبر کے قدیم درخت اپنی مثال آپ ہیں۔ ایک جانب ہنگول نیشنل پارک جو کہ پاکستان کا سب سے بڑا پارک ہے، تو دوسری طرف ہزاروں سال پرانی تہذیب وتمدن کے آثار مہر گڑھ میں موجود ہیں جو بلوچستان کی عظمت رفتہ کی یاد تازہ کرتی ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ اس کی سرحدیں افغانستان اور ایران سے ملتی ہیں۔ قدرت کا یہ حسین شاہکار سونا، کوئلہ، تانبا، کرومائیٹ اور جپسم کے علاوہ دیگر معدنیات کی پیداوار کا مرکز ہے۔ سرزمین بلوچستان میں ہر مکتبہ فکر کے لوگ آباد ہیں اور یہاں کے باسی صدیوں پرانی روایات پر آج بھی قائم ودائم ہیں، یہ غیور، جفاکش، مہمان نواز لوگوں کی سرزمین ہے۔ جغرافیائی حوالے سے یہ خطہ منفرد حیثیت کا حامل ہے۔ قدیم دور میں فاتحین کے لیے یہاں کے درے بھی رہنمائی کی علامت سمجھے جاتے تھے کیونکہ کسی بھی علاقے میں داخل ہونے کے لیے ہموار راستے کی ضرورت پڑتی ہے، اس زمانے میں باقاعدہ سڑکیں نہیں تھیں البتہ گھوڑوں پر سفر کر کے ایک علاقے سے دوسرے علاقے کا رخ کیا جاتا تھا۔ اس پس منظر میں بلوچستان کا درہ بولان، درہ مولا اور ژوب ایک تاریخی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہاں کچھی اور لسبیلہ کے دو بڑے میدانی علاقوں سمیت دنیا کے بڑے صحراؤں میں شامل ”صحرائے مکران“ بھی موجود ہے۔ سیاحتی حوالے سے بلوچستان ایک جاندار خطہ ہے۔ کوئٹہ سے چند کلو میٹر کے فاصلے پر بلوچستان کا ایک خوبصورت سیاحتی مقام ”ہربوئی“ واقع ہے۔ ہربوئی میں علم وحکمت کی دنیا کے حوالے سے سیکڑوں قسم کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں جن سے یہاں کے مقامی لوگ اپنے روایتی طریقے سے نزلہ وزکام، بخار سے لے کر شوگر جیسی موذی بیماریوں علاج کرتے ہیں۔ ژوب بلوچستان کے شمال مشرق میں واقع ایک تاریخی شہر ہے، یہاں پر ایک مشہور تفریحی مقام ”شین غر“ واقع ہے۔ یہ وادی پستہ، اخروٹ اور چلغوزے کے جنگلات میں گھری ہوئی ہے۔ یہاں ”کوہ سلیمان“ بھی ژوب سے شروع ہو کر صوبے کے اکثر علاقوں میں پھیلا ہوا ہے۔ 11440 فٹ بلند مشہور چوٹی ”تخت سلیمان“ بھی یہاں موجود ہے۔ اس صوبے کے تین اضلاع خضدار، قلات اور آواران پورے ملک کے لیے اہمیت کے حامل اور تاریخی اعتبار سے منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ان اضلاع میں سکونت پذیر لوگ محل وقوع، قدرتی ومعدنی وسائل، قدیم ثقافتی طرز عمل کی وجہ سے ہمیشہ سے توجہ کا مرکز رہے۔ یہاں کی قدرتی جھیل، فلک بوس وسنگلاخ پہاڑ جہاں خوبصورت ہیں وہیں معدنی وسائل سے بھی لبریز ہیں۔ خوبصورت وادیوں کا نظارہ، دلکش ودلفریب سیاحتی مقامات، کھائیاں، غار، درے اور صاف پانی کی بہتی آبشاریں یہاں کی خوبصورتی کو پوری دنیا میں اعلیٰ وارفع بنا دیتی ہیں۔ یہاں کا سیاحتی مقام زیارت اس اعتبار سے بھی بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے کہ یہ جگہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کو بہت زیادہ پسند تھی جس کا ثبوت آپ نے اپنی زندگی کے آخری ایام اسی شہر زیارت میں گزارے تھے۔ قدرتی آبشاروں اور سرسبز باغات و پرفضا ہوا کے باعث یہ وادی کسی دنیاوی جنت سے کم نہیں۔ 1899 کو یہاں قومی یادگار قائداعظم ریذیڈنسی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس سیاحتی مقام میں سیب اور چیری کے بڑے بڑے باغات ہیں جن کا پھل بیرون ممالک میں بھی ایکسپورٹ ہوتا ہے۔ کوئٹہ سے ڈیڑھ سو کلومیٹر کے فاصلے پر بی ایک تاریخی شہر ہے۔ تاریخی حوالے سے ”بی میلہ“ ملک بھر میں مشہور ہے، جو ہر سال فروری کے مہینے میں منعقد ہوتا ہے۔ جس میں ملک کی اعلیٰ ترین قیادت شرکت کرتی ہے۔ اس میلے میں بلوچستان کے علاقے بھاگناڑی کے مشہور بیل وگائے اور صوبے کے دیگر علاقوں سے آئے جانوروں کی منڈی لگتی ہے، جس میں ایران، افغانستان اور ملک کے دیگر صوبوں کے بیوپاری اعلیٰ نسل کے جانور خریدنے کے لیے یہاں آتے ہیں۔ بی ایشیاء کا سب سے گرم ترین علاقہ ہے، جہاں گرمیوں میں 52 سینٹی گریڈ تک گرمی پڑتی ہے۔ بی سے تیس کلومیٹر دور لب درہ بولان کے مقام پر دنیا کی قدیم انسانی تہذیب ”مہر گڑھ“ موجود ہے، سات ہزار سال پرانی تہذیب اندرون وبیرون ممالک کے سیاح کو اپنی جانب متوجہ کرتی ہے۔ دور حاضر میں اس وقت بلوچستان کا ضلع گوادر پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک منصوبہ)، گوادر پورٹ کی وجہ سے نہ صرف عالمی نگاہوں کا مرکز بن چکا ہے بلکہ عالمی تجارتی مرکز کا روپ بھی دھار چکا ہے۔ سی پیک منصوبہ پر اقتصادی وتجارتی ماہرین کا کہنا ہے کہ سی پیک گیم چینجر منصوبہ ہے جو پاکستان میں معاشی ترقی اور استحکام لائے گا۔ اور پاکستان کی سٹریٹجک لوکیشن مشرق اور مغرب کے درمیان پل کا کردار ادا کرنے کے لیے بہترین ہے۔ پاکستان میں سرمایہ کاری ٹرانسپورٹ، تجارت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں بے شمار نئے مواقع جنم لے رہے ہیں، گوادر پورٹ اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے پاکستان عالمی تجارت میں اپنا کردار مزید مضبوط بنا سکتا ہے۔ اس منصوبے کے ثمرات نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے میں ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کریں گے۔ جدید سڑکوں، پلوں اور ریلوے نیٹ ورک کی تعمیر سے پورے خطے میں نقل وحمل کے ذرائع بہتر ہونگے، جو تجارتی اور معاشی ترقی کے لیے مددگار ثابت ہونگے۔ سی پیک کے توانائی کے منصوبوں سے پورے خطے میں توانائی کی کمی کو پورا کیا جائے گا، جس سے صنعتی اور تجارتی سرگرمیاں بڑھیں گی۔ اس منصوبے کے تحت پیدا ہونے والے لاکھوں روزگار کے مواقع نہ صرف پاکستان بلکہ دیگر ممالک کے لیے بھی معاشی خوشحالی کا باعث ہوں گے۔

اس منصوبے کی کامیاب تکمیل سے پورے خطے میں صحت، تعلیم اور دیگر سماجی شعبوں میں بہتری آئے گی، جس سے لوگوں کے معیار زندگی میں اضافہ ہوگا۔ اس وقت ملک دشمن عناصر کی طرف سے بلوچستان کی محرومیوں کا بیانیہ اور وسائل کی کمی کا منفی پراپیگنڈا دم توڑ چکا ہے، کیونکہ بلوچستان پسماندگیوں سے نکل کر ترقی کی راہ پر گامزن ہو چکا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 FEB 2025

Page No. 18

بلوچستان کا تعلیمی بحران

اگر ہم ہر ترقی یافتہ قوم کی تاریخ کا جائزہ لیں تو ایک بنیادی عنصر سب سے زیادہ نمایاں نظر آئے گا: تعلیم کو ترقی کی بنیاد بنانا۔ معاشی خوشحالی سے لے کر تکنیکی ترقی تک، ہر وہ قوم جس نے مسلسل ترقی حاصل کی ہے، اس نے تعلیم کو اولین ترجیح دی ہے،

عیسیٰ طاہر

تعلیمی مواقع کی مساوی فراہمی کو یقینی بنایا ہے اور ہر سطح پر معیاری تعلیمی اداروں میں سرمایہ کاری کی ہے۔

بدقسمتی سے، بلوچستان میں، جو قدرتی وسائل سے مالامال ہے، حقیقی ترقی کا سب سے بڑا فقدان تعلیم کے شعبے میں نظر آتا ہے۔ سینکڑوں اسکول بند پڑے ہیں، بنیادی سہولیات سے محروم ہیں اور اساتذہ کی شدید کمی کا شکار ہیں۔ صورتحال اتنی خراب ہے کہ فعال اسکولوں میں بھی طلبہ پورے تعلیمی سال کے دوران بنیادی مضامین تک نہیں پڑھ پاتے۔

محض امتحانی نگرانی ایک ٹوٹے ہوئے تعلیمی نظام کو ٹھیک نہیں کر سکتی اس وقت بلوچستان بھر میں میٹرک کے امتحانات جاری ہیں، اور وزیر اعلیٰ نے امتحانی مراکز میں نقل کے خلاف سخت اقدامات کی ہدایت دی ہے۔ امتحانات کی شفافیت یقینی بنانا یقیناً ضروری ہے، لیکن اس سے طلبہ کو درپیش بنیادی مسائل حل نہیں ہوتے۔ جب طلبہ کو معیاری تعلیمی وسائل، تربیت یافتہ اساتذہ اور فعال کلاس رومز ہی میسر نہ ہوں تو ہم ان سے ایمانداری کی توقع کیسے کر سکتے ہیں؟

مثال کے طور پر، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول نوکنڈی کی حالت دیکھیے، جہاں کل داخلہ تقریباً 550 طلبہ پر مشتمل ہے۔ یہ اسکول، دیگر کئی اسکولوں کی طرح، شدید مسائل سے دوچار ہے:

محض پانچ اساتذہ، جن میں پرنسپل بھی شامل ہیں، سیکڑوں طلبہ کو پڑھانے پر مجبور ہیں۔

پورے ہائی اسکول کے لیے صرف چھ کمروں پر مشتمل عمارت موجود ہے، جن میں فرنیچر تو دور، بیٹھنے کے لیے چٹائیاں تک نہیں ہیں۔

یہ اسکول سرکاری طور پر لڑکوں کے لیے مختص ہے، لیکن لڑکیوں کو بھی داخلہ دیا جاتا ہے کیونکہ خواتین کے لیے قرب و جوار میں کوئی علیحدہ تعلیمی سہولت دستیاب نہیں۔

یہی صورتحال نوکنڈی سمیت بلوچستان کے دیگر سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکولوں میں بھی دیکھنے کو ملتی ہے، جہاں سائنس کے اساتذہ تقریباً ناپید ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بیشتر اسکولوں میں پورے سال کے دوران کئی مضامین بالکل نہیں پڑھائے جاتے، جس کے نتیجے میں طلبہ امتحانات کے لیے مکمل طور پر تیاری نہیں کر پاتے۔

حکومتی اہلکار حقیقی مسائل کی بجائے عارضی حل پر توجہ دے رہے ہیں ان سنگین کمزوریوں کے باوجود، مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے طلبہ کے خلاف سخت رویہ اپنایا ہوا ہے۔ امتحانات میں نقل کرنے والے طلبہ کے خلاف پیپر منسوخ کرنے، قانونی کارروائی کرنے اور حتیٰ کہ قید کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ ان اعلانات میں اصل مسئلے کو نظرانداز کیا جارہا ہے، یعنی کہ حکومتوں کی مسلسل تعلیمی غفلت۔

اسی دوران، اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ بیوروکریٹس اور سیکریٹریز امتحانی مراکز کے دورے کر کے سخت نگرانی کا تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے اقدامات سرخیوں اور سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کر سکتے ہیں، مگر اساتذہ کی کمی، ناقص تعلیمی سہولیات اور پرانے نصاب جیسے مسائل حل نہیں کر سکتے۔ دنیا کے بہترین تعلیمی نظاموں میں، اعلیٰ سرکاری حکام امتحانی مراکز کی نگرانی کی بجائے ایسی پالیسیاں بناتے ہیں جو تعلیمی معیار کو بہتر بناتی ہیں۔

بلوچستان کے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے امتحانی دن کی پابندیوں کی بجائے طویل المدتی اصلاحات کی ضرورت ہیاگر حکومت واقعی بلوچستان میں تعلیمی نظام کو بہتر بنانا چاہتی ہے، تو وقتی حل کی بجائے مستقل بنیادوں پر اصلاحات کرنی ہوں گی۔ درج ذیل اقدامات فوری طور پر کیے جانے چاہئیں:

اساتذہ کی خالی آسامیوں کو پُر کرنا اور بھرتی کے نظام میں بہتری لانا۔

سائنس اور ریاضی کے مضامین کے ماہر اساتذہ کی ہنگامی بنیادوں پر بھرتی کی جائے۔

کنٹریکٹ پر بھرتیوں کا آغاز کیا جائے، جن کی کارکردگی پر سخت نگرانی رکھی جائے۔

اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری لانا۔

ہر اسکول میں کم از کم مناسب کلاس رومز، بیٹھنے کی سہولیات اور بنیادی حفظانِ صحت کی سہولتیں فراہم کی جائیں۔

لیبارٹری کے آلات، لائبریریاں اور سائنسی تدریسی مواد فراہم کیا جائے۔

تعلیم کے لیے دستیاب وسائل کا مؤثر استعمال اور اضافی فنڈز کا حصول۔

اگر محکمہ تعلیم کو مالی وسائل کی کمی کا سامنا ہے، تو بین الاقوامی عطیہ دہندگان، اقوام متحدہ کے ادارے، اور ترقیاتی بینک جیسے ورلڈ بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک سے امداد حاصل کی جائے۔

بلوچستان کے معدنیاتی علاقوں میں کام کرنے والی کان کنی کمپنیوں کو پابند کیا جائے کہ وہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کے فنڈز تعلیم پر خرچ کریں، خصوصاً چاغی اور نوکنڈی میں، جہاں یہ کمپنیاں اربوں روپے کا منافع کما رہی ہیں۔

امتحانی بورڈز کو شفاف اور غیر سیاسی بنانا۔

امتحانی بورڈز کو خودمختار، پیشہ ورانہ انداز میں چلایا جائے اور انہیں سیاسی مداخلت، اقربا پروری اور جانبداری سے پاک رکھا جائے۔

سخت احتسابی نظام متعارف کروایا جائے تاکہ طلبہ کی جانچ ان کی قابلیت کی بنیاد پر کی جا سکے، نہ کہ کسی سفارش یا اثر و رسوخ کی بنا پر۔

تعلیمی اصلاحات مزید تاخیر برداشت نہیں کر سکتیں، ماضی کی حکومتوں کی ناکامیوں نے بلوچستان کے نوجوانوں سے پہلے ہی کئی دہائیاں چھین لی ہیں۔ اگر فوری اصلاحات نہ کی گئیں تو بلوچستان ملک کے دیگر حصوں سے مزید پیچھے رہ جائے گا اور اس کے موجودہ سماجی و معاشی مسائل مزید گہرے ہو جائیں گے۔

حل وقتی امتحانی پابندیوں میں نہیں بلکہ ایک طویل المدتی، مربوط، اور مالی طور پر مستحکم حکمتِ عملی میں مضمر ہے، تاکہ ہر بچے کو معیاری تعلیم، تربیت یافتہ اساتذہ اور کامیابی کے لیے ضروری وسائل مہیا کیے جا سکیں۔

حکومت کا اصل امتحان یہ نہیں کہ وہ طلبہ کو نقل سے کیسے روکتی ہے، بلکہ یہ ہے کہ آیا وہ اتنی بصیرت، عزم اور دیانت داری رکھتی ہے کہ وہ اس تباہ حال تعلیمی نظام کو ہمیشہ کے لیے درست کر سکے؟؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta 19

Bullet No. 6 Dated: 23 FEB 2025 Page No. 19

غیر قانونی پوست کی کاشت کاری - ہمارے علاقے کا مستقبل

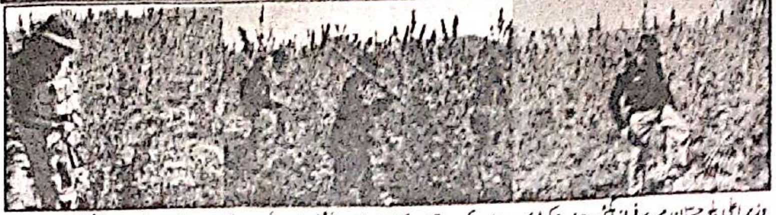

تحریر - میر محمود بلوچ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے، تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے۔ اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھتا ہو، تو اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو، تو دل میں اسے برا سمجھے، اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔ (صحیح مسلم) یہ حدیث ہمیں اس بات کی ترغیب دیتی ہے کہ ہم ہر ممکن طریقے سے برائی کو روکنے کی کوشش کریں، چاہے وہ عمل سے ہو، الفاظ سے ہو، یا تحریر کے ذریعے ہو۔ یہ ہمارے ایمان کا تقاضا ہے کہ ہم نیکی کو فروغ دیں اور برائی کے خلاف آواز بلند کریں۔ بکھڑ، دکی، اور لورالائی میں جاری غیر قانونی کاشت کاری کے مسئلے پر خاموشی اختیار کرنا درست نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس ہدایت کے مطابق، ہمیں چاہیے کہ ہم ہر ممکن کوشش کریں، چاہے زبانی ہو یا تحریری، تاکہ ہم اس برائی کے خلاف آواز اٹھائیں اور عوام کو اس کے نقصانات سے آگاہ کریں۔ علماء، دانشور، اور عوام کے وہ لوگ جو سماجی مسائل پر بات کرتے ہیں، ان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس اہم مسئلے پر خاموش نہ رہیں، بلکہ اس کے خلاف آواز اٹھائیں اور لوگوں کو بھی بیدار کریں۔ اس سے نہ صرف ایک بہتر معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے بلکہ ہماری اجتماعی کوششیں اس برائی کو روکنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔ یہ سوچنے کی بات ہے کہ ہمارے علاقے میں پہلے سے ہی دہشت گردی اور بدامنی کا مسئلہ ہے، اور اب ہم اپنے ہاتھوں سے ایک اور ناسور کو پروان چڑھانے جا رہے ہیں۔ غیر قانونی کاشت کاری اور منشیات کے پھیلاؤ سے یہ علاقے مزید مسائل کا شکار ہوں گے، جس سے امن و امان کی صورت حال مزید خراب ہو جائے گی۔ ہمیں یہ بھی سوچنا چاہیے کہ ہم اپنے رب کو کیا جواب دیں گے، جب وہ پوچھے گا کہ تمہیں برائی کے خلاف آواز بلند کرنے کا موقع دیا گیا تھا اور تم خاموش رہے؟ ہمارے اعمال ہماری ذمہ داری ہیں اور اس خاموشی کے نتائج ہمارے بچوں اور آنے والی نسلوں کو بھگتنا ہوں گے۔ یہ وقت ہے کہ ہم اپنے علاقے کے مستقبل اور امن کے بارے میں سنجیدگی سے سوچیں۔ اپنی آنے والی نسلوں کو ایک روشن مستقبل دینے کے لیے ہمیں اس برائی کے خلاف کھڑا ہونا ہوگا۔ خاموش رہنا یا نظرانداز کرنا اس مسئلے کا حل نہیں ہے، ہمیں عملی اقدامات کرنے ہوں گے تاکہ ہماری آنے والی نسلیں ایک بہتر، محفوظ، اور روشن معاشرہ دیکھ سکیں۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت

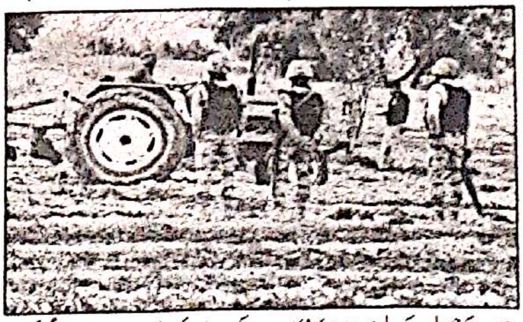

مقاصد کے حصول کے لیے زمینداروں اور کاشتکاروں کو پہلے مرحلے میں نوٹس جاری کیے جائیں پھر بھی کوئی زمیندار یا کاشتکار گورنمنٹ کا آرڈر فالو نہیں کرتا تو ان زمیندار کے خلاف ردعمل آنا چاہیے۔ کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن نے ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ افسران واہلکاروں کو ہدایات دی جائیں کہ دیے گئے اہداف کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اگر کوئی بھی افسر یا پھر اہلکار سستی کا

حکومت عوام کو امن وامان سمیت زندگی کی تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہیں اور کسی کو بھی مفاد عامہ کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دے گی سمگلنگ اور منشیات کے خلاف کارروائی ہماری ترجیحات ہیں رواں سال پوست کی کاشت بہت بڑا المیہ اور نہایت خطرناک ہیں جو نسلوں کی تباہی کا سبب ہے انہوں نےکہا کہ جنہوں نے یہ کاشت کیا ہے ان کے لئے اب بھی موقع

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی احکامات کی روشنی میں کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن کی سربراہی میں لورالائی ڈویژن میں افیون اور پوست کی کاشت کے خلاف پورا لورالائی ڈویژن میں سخت کارروائی کی کرنے کی ہدایت جاری کیے اس سلسلے میں لورالائی کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن کی زیر صدارت پوست کی کاشت کی روک تمام کیمکل خاتمے کے حوالےسے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اینٹی نارکوٹیکس فورس کے بریگیڈئر عدنان دانش۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس لورالائی عبدالغفار قیصرانی ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ۔ ڈپٹی کمشنر دکی کلیم اللہ کاکڑ۔ ڈپٹی ڈائریکٹر اینٹی نارکوٹیکس محمد جبران سنڑا ایجنسیز کے نمائندے بھی شریک تھے۔ ڈپٹی کمشنر بارکھان وقار خورشید عالم اور ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل جمعہ داد مندوخیل بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوا کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن نےکہا۔ منشیات معاشرے کے لئے ناسور ہے ان کی کاشت کو روکنا انتہائی ضروری ہے۔ جن کے خاتمے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروکار لایا جائیں۔ تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے ضلع میں منشیات کی کاشت کی روک تھام فروخت اور درپیش مسائل کے متعلق کمشنر لورالائی ڈویژن کو تفصیل کے ساتھ آگاہ کیا اور دیگر کئی اہم امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے تمام ڈپٹی کمشنرز پر زور دیا کہ گورنمنٹ منشیات کی کاشت کے خلاف جاری مہم کے

مظاہرہ کرے توان کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے کمشنر نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو مزید ہدایت دی کہ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں اس حوالے لیویز۔ پولیس۔ ایکسائز ڈیکسیشن اینٹی نارکوٹیکس فورس اور سنڑا ایجنسیز کا ایک دوسرے سے تعاون اشد ضروری ہے اگر کوئی بھی زمیندار کوکنار کی ناجائز کاشت میں ملوث پایا جائے توان کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جائے۔ بلوچستان حکومت جو عوام کے لیے اقدامات کررہی ہے ان کے ثمرات عوام تک پہنچ سکیں. کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن کی زیر صدارت ڈویژنل مانیٹرنگ کمیٹی برائے ایکشن پلان کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا جس ایڈیشنل کمشنر لورالائی ڈویژن منور حسین شمسی، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران خان بلوچ، ڈپٹی کمشنر دکی کلیم اللہ کاکڑ، ڈپٹی کمشنر بارکھان خورشید وقار عالم، ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل جمعہ داد مندوخیل، ایس ایس پی لورالائی ظفر بزدار، ریجنل ڈائریکٹر نادر امیر محمد، ایکسائز آفیسر محمد ظریف و دیگر متعلقہ محکموں اور سنڑا ایجنسیز کے آفسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر سمگنگ، نارکوٹکس، غیر قانونی ڈرگز، کرنسی، پرنٹنگ پریس، ٹیوب ویل، بلاک شناختی کارڈز و دیگر اہم ایشوز زیر بحث لائے گئے۔ اجلاس میں تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ کمیٹیز کی کارکردگی اور کئے گئے اقدامات کی تفصیل بتائی۔ کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن نے شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ

ہے کہ وہ رضاکارانہ طور پر اس کو ختم کرے ورنہ ان کے ٹیوب ویلز ناکارہ، زمین اور مشنری ضبط کی جائے گی اور ان پر کسز بنائے جائیں گے انہوں نےکہا کہ تمام ڈپٹی کمشنرز عوام کے مسائل سنیں اور انہیں حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں غیر حاضر اساتذہ و دیگر محکموں کے ملازمین کے خلاف کاروائی کریں اجلاس میں پوست کے کاشت کی جاری سروے کو 10 جنوری سے پہلے مکمل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں انہوں نے تمام متعلقہ آفسران کو آپس میں کوارڈیشن بڑھانے اور ڈسٹرکٹ امپلیمنٹیشن کمیٹیز کے اجلاس ریگولر اور کارکردگی بہتر بنانے کی بھی سختی سے ہدایت کی۔ پوست افیون کی کاشت کے خلاف آپریشن کا آغاز ضلع لورالائی سے ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ کی سربراہی میں اسسٹنٹ کمشنر بوری اجمل خان مندوخیل، اسسٹنٹ کمشنر میختر یحییٰ خان کاکڑ کی

بھی زمیندار نے رضاکارنہ طور پر پوست کی کاشت تلف نہیں کی تو اس کی زمین ضبط شناختی کارڈ لوکل پاسپورٹ بلک کیا جائے گا لورالائی کی ضلعی انتظامیہ غیر قانونی منشیات کی غیر قانونی کو ختم کرنے کے عزم پر قائم ہے اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو انتباہ جاری کرنے کے ساتھ صفر رواداری کی ایک سخت پالیسی نافذ کی جارہی ہے یہ آپریشن خطے میں منشیات کی تجارت اور اس سے وابستہ عناصر کے خاتمے کے حکومتی عزم کی نشاندی کرتا ہے منشیات کے خلاف آپریشن جاری رہے گا اب تک لورالائی اور میختر میں تقریبا تین ہزار ایکڑز سے زائد زمینوں پر پوست کی کاشت کو تلف کیا گیا ہیا ور منشیات کے چار فیکٹری تباہ کیا اور منشیات کے کاربار کرنے والے ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے اور زمینداروں کے خلاف آیف آئی آر اور زمینے سولر سر سیبل وغیرہ ضبط کرنے کے ساتھ ساتھ آپریشن جاری ہے اس طرح ضلع دکی میں ڈپٹی کمشنر دکی کلیم اللہ کاکڑ کی نگرانی میں. میں اسسٹنٹ کمشنر دکی عمران مندوخیل لیویز فورس، ایف سی، اے این ایف اور پولیس کا واکم رباط اور جنگل کے علاقے میں پوست کے فصل کے خلاف آپریشن 112 ایکڑ پر کاشت کی گئی فصل تلف کردگئی کاروائی کے کے دوران ٹریکر اور دیگر مشینری استعمال کی گئی اس آپریشن میں ایک زرعی بور اور 48 شمسی سولر پلیٹ توڑ ڈالے اور ذمہ داروں کے خلاف اے این ایف کے تحت ایف

ایجنسیز ادارے آئی بی کی جانب سے موصول ہونے والی اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے آج مورخہ 13 جنور 2025 کو تحصیل درگ کے دور افتادہ علاقے تنگی سر میں لیویز فورس کے ہمراہ ایک بڑا آپریشن کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر کی قیادت میں لیویز فورس نے تنگی سر کے علاقے میں کاشت کی گئی پوست کی فصل کو کامیابی سے تباہ کر دیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پوست کی کاشت ایک جرم ہے اور اس میں ملوث افراد کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے لیویز فورس کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ ان کی محنت اور جانفشانی کے باعث ہی یہ آپریشن کامیاب ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بھی پوست کی کاشت کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ نے کہا ہے کہ علاقے میں منشیات کے خاتمے کے لئے بھرپور آپریشن جاری ہے، جس کا مقصد منشیات کی کاشت کو جڑ سے اکھاڑنا ہے۔ لیویز فورس، اینٹی نارکوٹکس ٹیم اور ایف سی نے مشترکہ طور پر ضلع لورالائی کے مختلف علاقوں میں بھرپور کارروائی کرتے ہوئے منشیات کی کاشت کا سراغ لگایا اور بڑی تعداد میں غیر قانونی بھنگ کی فصلوں کو تلف کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے منشیات کے خلاف سخت پالیسی اپنانے کا عزم کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر میران بلوچ نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف معاشرتی بہتری اور قانون کی بالادستی کے لئے

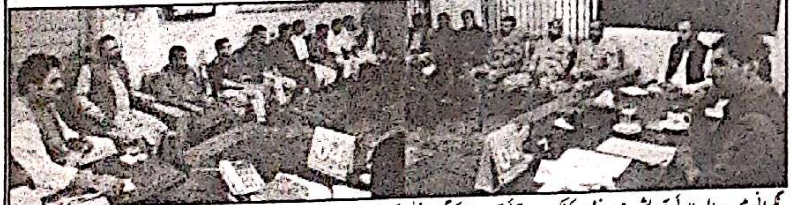

نگرانی میں ہوا لورالائی آپریشن میں انٹی نارکونکس فورس ایکسائز فورس، لیویز فورس لیویز کیو آر ایف، اور پولیس فورس شامل رہے آپریشن کا آغاز تحصیل میختر سے شروع کیا گیا میختر کا علاقہ ترمہ چینہ میں 160 ایکڑ پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کے لیے لگا گئے 48 کے قریب سولر شیشے آٹھ سر سیبل اکنو یزرز قبضے میں لے لیا اور درجن کے قریب بورز میں پتھر وغیرہ ڈال کر بند کر دیا اور زمینداروں کے خلاف ایکسائز اور نارکونکس نے ایف آئی آر درج کی گی ڈپٹی کمشنر لورالائی نے سختی سے ہدایت دی کے پوست کی کاشت کے خاتمے تک آپریشن جاری رہیگا اور اس سلسلے ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے پٹواریوں نے ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ کو پوست کی کاشت کرنے والی زمین کے ملکان کی لسٹ فراہم کی گئی لورالائی اور میختر کے علاقوں میں سروے کے مطابق ساڑھے چار ہزار ایکڑز زمین پر پوست کی فصل کاشت کی گئی ہے لورالائی سروے کے مطابق پوست کی کاشت کرنے والے زمینداروں کی تعداد آٹھ سو 800 کے قریب ہے لورالائی کے تمام پوست کی کاشت کرنے والے زمینداروں کو ڈپٹی کمشنر کے دستخط سے نوٹسز جاری کر دیے گئے اور باقاعدہ ہدایت جاری کئے اگر کسی

آئی آر درج کی گئی. ضلع دکی میں پوست کی کاشت کے حوالے سے سروے کرنے کے بعد باقاعدہ طور پر پوست کو تلف کرنے کے لیئے آپریشن کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ آپریشن میں ضلعی انتظامیہ، ایف سی، اینٹی نارکونکس فورس، ایکسائز فورس، لیویز فورس اور پولیس فورس شامل ہیں۔ آپریشن کا آغاز دکی سب ڈویژن کے مختلف علاقوں سے کیا گیا۔ آپریشن کی نگرانی کے لیئے آج ڈپٹی کمشنر دکی، ونگ کمانڈر ایف سی، اور محکمہ انسداد منشیات کے کمانڈر نے متعلقہ علاقوں کا دورہ کیا اور تمام کاروائی کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر دکی کلیم اللہ کاکڑ نے اس موقع پر کہا کہ زمینداروں کے خلاف محکمہ ایکسائز اور اینٹی نارکونکس فورس جلد ایف آئی آر کا سلسلہ شروع کرے گی۔ پوست کی فصل کی کاشت کے خاتمے تک آپریشن جاری رہیگا اور اس آپریشن میں زہر اگانے والے اور نوجوانوں کا مستقبل خراب کرنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی۔ موسیٰ خیل:- پوست کی کاشت کے خلاف ضلعی انتظامیہ کا آپریشن جاری ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل۔ کیپٹن جمعہ داد مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر تحصیل درگ، سب تحصیل تیئر ایسوٹ، علاقہ تنگی سر اسسٹنٹ کمشنر درگ [illegible]

ضروری ہے بلکہ ہمارے نوجوانوں کو منشیات جیسے مضر اثرات سے بچانے کے لئے بھی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ منشیات کا استعمال ہمارے معاشرے کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا رہا ہے، اور ہمیں اپنی آئندہ نسلوں کو ایک صحت مند اور محفوظ مستقبل فراہم کرنے کے لئے ہر ممکن اقدامات کرنے ہوں گے۔ عوام کی حمایت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسے آپریشنز میں کمیونٹی کی شرکت اور تعاون انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ لورالائی اور اس کے گردونواح میں منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی اور کسی کو بھی معاشرتی امن کو برباد کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اجلاس میں تمام زمینداروں کو ایک بار پھر متنبہ کیا گیا کہ وہ رضاکارانہ طور پر اپنی زمین میں کاشت ختم کریں۔ ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ نے کہا کہ جن لوگوں نے بھی پوست کی کاشت کی ہوئی ہے ان کے نام میڈیا کے ساتھ شیئر کیے جائیں گیا اور ساتھ ہی انہیں سات دن کا نوٹس دیا جائے گا کہ وہ اپنی کاشت رضاکارانہ طور پر پوست کی کاشت ختم کر دیں بصورت دیگر ان کے خلاف [illegible]

CLIPPING SERVICE P-1

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No ط

Dated: 23 FEB 2025

Page No. ۲۰

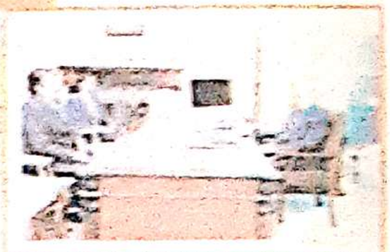

انٹرویو: محمد افضل مغل

[illegible]

سیاست میں ہمیشہ اخلاقیات کو ترجیح دی، مجھے بناوٹی زندگی سے سخت نفرت، قناعت پسند اور سیدھا سادھا انسان ہوں

قوم پرستوں نے ہمیشہ بلوچستان میں بیٹھ کر نفاق اور پنجاب کیخلاف نفرت انگیز سیاست کی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible] سید آل خان ناصر [illegible] خصوصی بات چیت

[illegible]

میرے والد محترم رحمت خان ناصر صاحب تجارت سے وابستہ تھے لیکن اسکے ساتھ ساتھ نیپ کے سرگرم کارکن تھے اسی پاداش میں انہوں نے نہ صرف قید و بند بلکہ جلاوطنی کی صعوبت بھی برداشت کی لیکن کبھی انہوں نے اصولوں پر سودا بازی نہیں کی وہ مشکل سے مشکل حالات میں بھی پارٹی کے ساتھ ثابت قدم رہے اسکے علاوہ ہم سادہ لوح لوگ ہیں میں بذات خود قناعت پسند سیدھا سادھا انسان ہوں بناوٹی زندگی سے سخت نفرت ہے پیشے کے اعتبار سے کاروبار سے منسلک ہوں اور اور ایک منرل کمپنی کا سی ای او ہوں۔ میری تعلیم بھی کوئٹہ میں ہی مکمل ہوئی میں نے مڈل سینٹرل ہائی اسکول کوئٹہ سے جبکہ میٹرک تعمیر نو ہائی اسکول کوئٹہ اسکے بعد ایف ایس سی اور بی ایس سی گورنمنٹ سائنس کالج کوئٹہ جبکہ جامع بلوچستان سے پولیٹیکل سائنس میں ماسٹرز کیا۔

س: سیاست میں کب آئے اور اپنے سیاسی کیرئیر اور سیاسی جدوجہد کے حوالے سے کچھ بتائیں؟

ج: میں نے جب ہوش سنبھالا تو اسی وقت سے میں نے اپنے والد صاحب کو سیاسی میدان میں متحرک دیکھا تو اسی طرح خود بھی زمانہ طالب علمی میں ہی سیاست سے وابستہ ہوگیا میں نے سیاسی کیرئیر کا آغاز پشتون اسٹوڈنٹ فیڈریشن (پی ایس ایف) سے کیا جسکے کئی تنظیمی عہدوں پر بھی فائز رہا بعد ازاں عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی اور صوبائی عہدوں پر متحرک رہا لیکن اسکے بعد میں نے سوچا کہ مجھے قومی سیاست میں آنا چاہیے اور قومی سطح پر میں اپنی جماعت پاکستان مسلم لیگ ن کے قائد میاں محمد نواز شریف کی جاندار شخصیت و سیاسی وژن سے بے حد متاثر تھا اور 1992 میں باقاعدہ مسلم لیگ ن میں شمولیت اختیار کرلی اور مسلم اسٹوڈنٹ فیڈریشن کا جنرل سیکرٹری رہا اور اسٹوڈنٹ لیڈر کے طور پر متحرک رہا بعد ازاں

س: آپ کا شمار بلوچستان کے فعال سیاسی کارکنوں میں ہوتا ہے جنہوں نے زمانہ طالبعلمی سے ہی سیاست کی دنیا میں قدم رکھا ہمارے قارئین کو اپنی ابتدائی زندگی اور تعلیم کے حوالے سے کچھ بتائیں۔

ج: میری پیدائش کوئٹہ کی ہے 17 اپریل 1975 کو میری پیدائش ہوئی میرا تعلق پشتونوں کے ناصر قبیلے سے ہے

ہمارا مسلم لیگ ن کے قائدین میاں محمد نواز شریف اور دیگر مرکزی قیادت سے بھی قریبی تعلق ہے سید آل خان ناصر نے حسب سابق صوبائی [illegible] مسلم لیگ و صوبے کے طول و عرض میں فعال [illegible]

سیاست دانوں میں ایک [illegible] پاکستان سید آل خان ناصر کا بھی ہے جنہوں نے اسٹوڈنٹ [illegible] سے سیاست کا آغاز کیا اور گزشتہ تین دہائیوں سے زائد عرصہ سے پاکستان مسلم لیگ ن سے وابستہ ہیں ان کا شمار مسلم لیگ ن کے نظریاتی کارکنوں میں کیا جاتا ہے

بدترین حالات میں بھی پارٹی اور قیادت کے ساتھ ثابت قدم رہے اسی پاداش میں انہیں نے قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔ سید آل خان

ہم نے گزشتہ دنوں ڈپٹی چیئرمین سینٹ آف پاکستان اور پاکستان مسلم لیگ ن کے دیرینہ کارکن سید آل خان ناصر سے ملکی سیاسی منظر نامے، ان کی نجی زندگی، بلوچستان کے مسائل اور دیگر امور پر خصوصی بات چیت کی جس کا احوال رنگ سنگ میگزین کے قارئین کی نذر ہے۔

CLIPPING SERVICE

P-2

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 FEB 2025

Page No. 21

بلوچستان کو ہمیشہ پنجاب اور سندھ کا تعاون حاصل رہا مگر افسوس خود ہم نے اپنے صوبے کے لئے کچھ نہیں کیا

میاں محمد نواز شریف ایک سوچ اور نظریے کا نام ہیں جنہوں نے ملک میں جمہوریت اور سیاسی اقدار کے لئے طویل جدوجہد کی

مسلم لیگ یوتھ ونگ کا صدر بھی رہا اسکے بعد 2002 میں پارٹی کا ایڈیشنل جنرل سیکرٹری رہا جبکہ اسی دوران صوبائی جنرل سیکرٹری سینیٹر عبدالصمد ڈوگر مرحوم کا انتقال ہو گیا اور مجھے قائم مقام جنرل سیکرٹری بنایا گیا یہ جنرل مشرف کا دور تھا اس دوران سینٹرل جیل کوئٹہ میں مجھے پارٹی کے ساتھیوں کے ہمراہ نظربند کر دیا گیا بعد ازاں ایم آر ڈی کی تحریک میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا مجھے یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ میں 22 سال سے پارٹی کی سینٹرل ورکنگ کمیٹی کا رکن ہوں میں پارٹی کا مرکزی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری بھی رہا ہوں جبکہ 2004 سے 2008 کے دوران صوبائی آرگنائزنگ سیکرٹری رہا اور اس دوران ہم نے صوبے کے طول و عرض میں پارٹی کو نہ صرف ڈویژن بلکہ یونٹ کی سطح پر فعال کیا 2013 سے 2018 تک پاکستان مسلم لیگ (ن) کا صوبائی سینئر نائب صدر جبکہ 2018 سے 2020 تک پاکستان مسلم لیگ (ن) کا صوبائی جنرل سیکرٹری رہا 2015 میں اس وقت کے وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری کا مشیر برائے ایس اینڈ جی اے ڈی بھی رہا۔ سیاسی سفر میں قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں لیکن اللہ پاک کا شکر ہے کہ کبھی ہمت نہیں ہاری اور پارٹی کے ساتھ ہر مشکل سے مشکل وقت میں ثابت قدم رہا

میں ایک عام سیاسی کارکن تھا لیکن پارٹی قیادت خصوصاً قائد مسلم لیگ میاں محمد نواز شریف اور وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے مجھ پر اعتماد کیا اور سینٹ کا ٹکٹ دیا اور میں بلامقابلہ نہ صرف سینیٹر منتخب ہوا بلکہ ڈپٹی چیئرمین سینٹ بھی بلا مقابلہ منتخب ہوا جو کہ میرے لئے ایک بہت بڑا اعزاز ہے ہم نے ہمیشہ سیاست میں اخلاقیات کو ترجیح دی ہے اور ہمارے قائد کی بھی ہمیں یہی تربیت ہے کہ تہذیب کا دامن کبھی مت چھوڑو لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ موجودہ دور میں ایک جماعت نے سیاست میں بدتہذیبی اور گالم گلوچ کلچر کو فروغ دیا ہے جس نے ہمارے سیاسی اقدار اور روایات کو مسخ کرنے کی کوشش کی ہے۔

س: بلوچستان کے حالات کو کیسے دیکھتے ہیں؟

ج: بلوچستان کا مسئلہ آج کا نہیں ہے یہ کئی دہائیوں سے چلا آرہا ہے دنیا میں کہیں بھی کوئی مسئلہ ہو تو اسکا واحد حل مل بیٹھ کر افہام و تفہیم اور بات چیت سے ہی نکالا جا سکتا ہے یہ بھی حقیقت ہے کہ یہاں کے لوگوں میں احساس محرومی ہے لوگ اپنے ساحل وسائل پر اپنا حق مانگتے ہیں جو کہ بالکل جائز ہے لیکن اس کی آڑ میں بے گناہوں کو شناختی کارڈ چیک کر کے قتل کرنا بھی قابل مذمت اقدام ہے تاہم یہ بھی ضروری ہے کہ یہاں کے مقامی لوگوں کو تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی انفراسٹرکچر کی سہولیات فراہم کی جائیں کیونکہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہی احساس محرومی بے روزگاری ہے اور انہی مسائل کی وجہ سے حالات بھی خراب ہوتے ہیں اگرچہ دیکھا جائے تو ہمارے ہی صوبے سے وزیراعظم بھی بنے یہاں کے موجودہ و سابق تمام وزیراعلیٰ اسی سرزمین کے ہیں لیکن لمحہ فکریہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے صوبے کی ترقی کے لئے خود کچھ نہیں کیا ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ واحد وزیراعلیٰ تھے جنہوں نے کالج یونیورسٹیز قائم کی اسکے وقت میں ترقیاتی کام بھی ہوئے

کام کیے ہیں؟ تاہم مسئلہ بلوچستان کا حل تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل بیٹھ کر فوری نکالنا ہوگا ناراض لوگ بھی ہمارے بہن بھائی ہیں انکی جائز داد رسی کے لئے فوری اقدامات کرنے کے ساتھ ساتھ صوبے میں آباد تمام اقوام کے جان و مال کا تحفظ بھی یقینی بنانا ہوگا یہ وطن ہے تو ہم ہے اسکے چپے چپے کی حفاظت ہمیں کرنی ہے۔

س: آپ کیا سمجھتے ہیں کہ وفاقی حکومتوں نے ہمیشہ بلوچستان کو نظر انداز کیا ہے؟

ج: یہ بات بالکل غلط ہے، وفاق خصوصاً پنجاب اور سندھ کی قیادت نے ہمیشہ بلوچستان کے ساتھ تعاون کیا ہے میں اس بات کا شاہد بھی ہوں کہ این ایف سی ایوارڈ کے وقت اس وقت کے وزیراعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے اپنے حصے سے کٹوتی کر کے بلوچستان کو فنڈ دیا اور انہوں نے پنجاب کے تعاون سے کوئٹہ میں ہارٹ ہسپتال قائم کرنے کا بھی وعدہ

بصوبے کی عوام اپنے حکمرانوں سے پوچھنے کا حق رکھتے ہیں کہ انہوں نے عوام کی فلاح کے لئے کونسے

کیا لیکن ستم ظریفی اور المیہ کا مقام یہ تھا کہ ہم زمین تک فراہم نہ کر سکے، حقیقت یہ ہے کہ وفاق پنجاب اور سندھ کی قیادت نے ہمیشہ بلوچستان کے ساتھ تعاون کیا ہے 2008 سے 2012 تک پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں بلوچستان میں میگا پروجیکٹس پر کام ہوا اسی طرح 2013 سے 2017 کے دوران سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے نہ صرف ملکی سطح بلکہ بلوچستان میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھوایا سی پیک منصوبہ ہو چاہے یا پھر کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ، گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ قومی شاہراہوں کی تعمیر و مرمت کوئٹہ پیکج کے تحت اربوں روپے کے فنڈز فراہم کیے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے سابق دور حکومت میں کوئٹہ کراچی شاہراہ کی توسیع کا منصوبہ شروع کروایا 2022 میں جب بلوچستان میں سیلاب آیا تو ہر دوسرے دن وزیر

اعظم میاں محمد شہباز شریف بلوچستان کے دورے پر ہوتے تھے، ہمارے قوم پرستوں نے ہمیشہ بلوچستان میں بیٹھ کر وفاق اور پنجاب کیخلاف نفرت کی سیاست کی ہے کیا جمہوریت کے لئے میاں محمد نواز شریف، میاں شہباز شریف، حمزہ شہباز، مریم نواز، رانا ثناء اللہ، سعد رفیق، احسن اقبال، شاہد خاقان عباسی، میاں جاوید لطیف، حنیف عباسی ایک طویل فہرست ہے کیا ان رہنماؤں نے ملک میں حقیقی جمہوریت کے لئے اسیری اور جلا وطنی کی صعوبتیں برداشت نہیں کی، کیا مسلم لیگ ن پیپلز پارٹی کی قیادت نے جھوٹے مقدمات کا سامنا نہیں کیا؟ اسی طرح سندھ میں شہید ذوالفقار علی

بھٹو، شہید بے نظیر بھٹو، آصف علی زرداری، فریال تالپور سمیت کئی رہنماؤں کو پھانسی، مشکلات، قید و بند اور بدترین حالات کا سامنا کرنا پڑا ایسا نہیں ہے کہ صرف چھوٹے صوبوں کی قیادت کی قربانی ہے محض الزام تراشی کرنا وفاق پنجاب اور سندھ کی قیادت پر مناسب نہیں ہمارے قوم پرست جماعتیں پیپلز پارٹی مسلم لیگ ن کی ہمیشہ اتحادی رہی ہیں نظر انداز نہیں کیا کسی نے بھی بلوچستان کو تاہم یقیناً ترقی کی رفتار وہ نہیں جو دوسرے صوبوں میں ہے اس میں قصور ہماری صوبائی سیاسی قیادت کا بھی ہے۔

س: بحیثیت ڈپٹی چیئرمین سینٹ آفس اور سیشن چلانے میں کیا مشکل درپیش ہوتی ہے؟

ج: جی بالکل شروع شروع میں تو آئین اور سینٹ کے رولز آف بزنس سے میں ناواقف تھا لیکن شکر الحمدللہ اب میں آئینی معاملات اور سینٹ اجلاس کی صدارت بہترین انداز

میں کر لیتا ہوں میں سینٹ ممبران میں کوئی تفریق نہیں رکھتا سب کو برابر ٹائم دیتا ہوں آئینی عہدے کا تقاضہ ہے کہ خواہ حکومت ہو یا اپوزیشن سب کے ساتھ ایک جیسا سلوک رکھا جائے میرے سے حکومتی اور اپوزیشن دونوں بنچز کے رکن خوش ہیں اور میرے چیمبر کے دفاتر سب کے لئے کھلے ہوئے ہیں روزانہ کی بنیاد پر 200 سے 250 افراد سے ملاقات ہوتی ہے اور جو مسائل حل طلب ہوتے ہیں اکے لئے اسٹاف کو فوری احکامات دیتا ہوں کہ متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز یا ڈی جی سے رابطہ کر کے عوامی مسائل حل کئے جائیں جبکہ اب میرا ارادہ ہے کہ کوئٹہ میں بھی ڈپٹی چیئرمین سینٹ کا کیمپ آفس قائم کروں تاکہ عوام اسلام آباد آنے کے بجائے یہی اپنے مسائل کے لئے آئیں تاکہ انہیں سفری

مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

س: مطالعہ کرتے ہیں؟ کیسی کتابیں پڑھنے کا شوق ہے اور کس طرح کی موسیقی سنتے ہیں؟

ج: جی بالکل!! میں بڑے ذوق سے مطالعہ کرتا ہوں زیادہ تر میں تاریخ سیاسی اور جنرل نالج کی کتب پڑھتا ہوں شاعری اور موسیقی سے بھی شغف ہے میں نے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال، حبیب جالب، احمد فراز، فیض احمد فیض کو پڑھا ہے اور ابھی بھی وقت ملے تو پڑھتا ہوں اور رہی بات موسیقی کی تو میں بڑے شوق سے مہدی حسن، پشتو گلوکار ناشناس، سردار علی ٹکر، ساجدہ پروین، محمد رفیع کو سنتا ہوں اسکے علاوہ بھی میں ہر زبان کی موسیقی کو سنتا ہوں اور ہر زبان کا احترام کرتا ہوں۔

س: سیاست میں کسے اپنا آئیڈیل مانتے ہیں؟

آج بھی جمہوریت اور سیاسی اقدار کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں

ج: میں میاں محمد نواز شریف، خان عبدالولی خان اور بے نظیر بھٹو کو اپنا آئیڈیل سمجھتا ہوں، میاں محمد نواز شریف ایک سوچ اور نظریے کا نام ہیں جو آج بھی جمہوریت اور سیاسی اقدار کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں اور اعلیٰ پایہ کے لیڈر ہیں انکی قائدانہ صلاحیتوں سے بیحد متاثر ہوں اسی طرح خان عبدالولی خان اور بے نظیر بھٹو کی جمہوریت کے لئے قربانیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہمیشہ جمہوری اقدار کے لئے جدوجہد کرتے رہے ان جیسے لیڈر صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔

س: نوجوانوں کو کیا پیغام دینا چاہیں گے؟

ج: نوجوانوں کیلئے میرا پیغام ہے کہ مسلسل محنت کریں کیونکہ زندگی کے ابتدائی سال بہت قیمتی ہوتے ہیں اگر انسان پہلی سے ماسٹر تک محنت سے تعلیم حاصل کرے تو وہ زندگی کی دوڑ میں کامیاب رہتا ہے آج کل مقابلے کا دور ہے مختلف امتحانات و دیگر اہم پوزیشنز پر آ سکتا ہے اس کے بعد اس کی پوری زندگی آرام سے گزر جاتی ہے اگر زندگی کے ابتدائی سال ضائع کر دیئے تو پھر پوری زندگی محنت مشقت کرنا پڑتی ہے اس کے علاوہ طلباء تعلیم پر پوری توجہ دیں، ماں باپ کا کہا مانیں اور اساتذہ کا ادب کریں۔ ہمیشہ سچ بولیں اور محنت کو اپنا شعار بنائیں۔ انسان کی باتوں کا اس کی شخصیت کے ساتھ گہرا تعلق ہوتا ہے۔ ماں باپ کا ادب و احترام کریں اور ان کے فرمانبردار رہیں۔ ہمیشہ سچ بولیں۔ بڑوں کی عزت اور اساتذہ کا احترام کریں۔ اپنی قومی زبان اردو کو فروغ دینا چاہیے۔ بڑوں کا ادب و احترام کرنیوالے بچے کامیاب زندگی بسر کرتے ہیں۔ ہر کام اپنے وقت پر کریں اور جہد مسلسل کو اپنا شعار بنائیں۔

☆...☆

کوئٹہ: الخدمت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام کانفرنس سے وفاقی محتسب آصف محمود، وزیر تعلیم راحیلہ درانی و دیگر خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سول ہسپتال میں مریض کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.________ Dated: 23 FEB 2025 Page No.________

کوئٹہ، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری کے ہمراہ اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری، میر زابد ریکی ودیگر کا گروپ فوٹو

CamScanner